4312

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اورادِ فتحیہ شریف مترجم

مع

دعائے حقاب شریف

مترجم: امین علم لدنی شیخ معظم حضرت قبلہ علاّ حاجی

محمد یوسف علی صاحب نگینہ

فیصل آبادی

ساکن بیلے گوجراں شریف

تحصیل سمندری ضلع

فیصل آباد شریف

کتب خانہ وسن پورہ لاہور

4312

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

2001ء میں ... صاحب نے

... مایا

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO..........................

BOOK NO ....

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

فارسی:۔ کفایت کنندہ ما را اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیچون است و بہترین وکیل و بہترین مددگار و بہترین یاور است

اردو:۔ کافی ہے ہمیں اللہ تبارک تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیچون، اور بہترین وکیل، کیسا اچھا مددگار اور اچھا یاری دینے والا ہے

اورادِ فتحیہ شریف
مترجم

مع دعائے رقاب شریف

تالیف

شیخ المشائخ محبوب ربانی حضرت امیر کبیر سیّد علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مترجم

امین علم المنی شیخ معظم حضرت قبلہ علامہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی فیصل آبادی

نگینہ کتب خانہ، وسن پورہ۔ لاہور

Marfat.com

87628

جملہ حقوق محفوظ ہیں :—

نام کتاب ——— اورادِ فتحیہ شریف

مترجم ——— پیرِ طریقت رہبرِ شریعت امین علم لدنی حضرت
قبلہ علامہ مولانا حاجی محمد یوسف علی نگینہ صاحب مدظلہ العالی فیصل آبادی

حسب فرمائش ——— صاحبزادگان والاشان سلمہم اللہ الرحمٰن فی الدنیا والآخرة

ناشر ——— منیر احمد یوسفی ایم۔اے
خطیب فردوس جامع مسجد شاد باغ و
نوری جامع مسجد بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور

تعاون ——— حاجی محمد سلیم یوسفی پروپرائیٹر اسحاق جیولرز
اکبر روڈ کاچھو پورہ ——— لاہور

بار سوم ——— ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

تعداد ——— ۵۰۰

ہدیہ ——— ۹,۰۰ روپے

یکے از مطبوعات

نگینہ کتب خانہ۔ عمر دین روڈ وسن پورہ لاہور۔۳۹

Marfat.com

اِنتساب

اورادِ فتحیہ شریف کی یہ مترجم کتاب آقائے دو جہان سرورِ کون و مکان سیّد الانبیاء امام المرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین، حضورِ پُرنور شافعِ یومِ نشور احمدِ مجتبیٰ حضرت جناب سیّدنا و مولانا محمّد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ و بارک وسلم کی ذاتِ رحیم و کریم سے منسوب کی جاتی ہے

نیاز آگین

مُنیر احمد یوسفی عفی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

عرضِ حال

اورادِ فتحیہ شریف مقبول بارگاہ حبیب کبریا علیہ الصلوٰۃ والسّلام والتحیۃ والثناء ہے۔ اور بزرگانِ دین خصوصاً اولیاء نقشبندیہ کے وظائف کا ایک اہم حصہ چلا آرہا ہے۔ سیدی مرشدی ابن علامہ لدنی پیرِ طریقت حضرت علامہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی نے نہایت محنت سے فارسی اور اردو میں ترجمہ فرمایا ہے اور صاحبزادگان والاشان سلمہم اللہ الرحمٰن اور دیگر ارادتمندوں کی فرمائش پر قارئین کرام کی خدمت میں عام فہم اور جیبی سائز میں پیش کیا جا رہا ہے

بندہ ناچیز غفیر پر تقصیر اپنے شفیق و رفیق صادق و متصدق عالم و شجاع پیر و مرشد یوسفِ مصر حسن کا نہایت دل سے شکر گزار ہے کہ انہوں نے اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود قاری کی آسانی کے لئے ترجمہ فرما کے احسان فرمایا۔ بندہ استاذ العلماء شیخ الحدیث مفتی مہر دین صاحب و صدر المدرسین حضرت علامہ قاضی عبدالرحمٰن صاحب اور استاذ العلماء حضرت علامہ عبداللطیف صاحب مجددی کا بھی نہایت احسان مند ہے کہ انہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود عربی متن کی تصحیح پر خاص توجہ فرمائی

آخر میں محترم محمد سلیم یوسفی صاحب پروپرائٹر اسحاق جیولرز اکبر روڈ کاچھو پورہ لاہور کا بھی احسان مند ہے جنہوں نے طباعت کے تمام مراحل میں بھرپور مخلصانہ تعاون فرمایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واہب الرحمٰن و خلاق و بسیط و مجید سب کی محنت کو قبول فرمائے ! آمین

میرزا محمد یوسفی عفی اللہ تعالےٰ عنہ

Marfat.com

تعارف مؤلفؒ اوراد فتحیہؒ شریف

شیخ المشائخ موحد ربانی محبوب سبحانی حضرت قبلہ امیر کبیر پیر سید علی ہمدانی
رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ ایک کامل ولی اور ولی گر محسن و مخدوم ملت بزرگ گزرے ہیں۔
آپ ۱۲ رجب ۷۱۴ھ کو ہمدان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد سید شہاب الدین
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمدان کے حکام میں سے تھے۔ مگر حضرت قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ
علیہ نے فقر کی راہ اختیار کرلی۔ آپ ۴۵ سال سیاحت میں رہے۔ ہر سال حج شریف
کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔ ۷۷۳ھ یا اس سے کچھ قبل آپ ہمدان سے کوہ جودی
تاجکستان کے ایک شہر ختلان میں نقل مکانی کرگئے۔ اس شہر کو آج کل کولاب کہتے
ہیں۔ ختلان سے سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو گہرا لگاؤ تھا۔ یہاں آپ کے ہزاروں عقیدتمند
تھے۔ کہا جاتا ہے کہ امیر تیمور لنگ گرگانی (عہد حکومت ۷۷۱ھ تا ۸۰۷ھ) کو
حضرت قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اور ان کے باشعور مریدوں کے اثر و نفوذ سے
خطرہ پیدا ہوگیا تھا۔ حضرت قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے امیر تیمور لنگ کی
ہوس ملک گیری اور اس کے مظالم کے خلاف آواز اٹھائی۔ جس کے سبب آپ کو
ترک وطن کرنے پر مجبور کردیا گیا۔ چنانچہ ۷۷۴ھ میں اپنے خاندان اور چھ سات سو
مریدوں کے قافلے کے ساتھ وادیٔ کشمیر کی طرف روانہ ہوئے۔ علاقہ کشمیر جہاں ابتداً
آپ نے سکونت اختیار کی تھی۔ وہاں اسلام کی اشاعت آپ ہی کی مرہون منت

Marfat.com

اور یہ آپ کی کوشش اور روحانیت کا اثر تھا۔ کہ لوگ آپ کے فیض، محبت اور واعظ و نصیحت کے طفیل اور کرامات دیکھ کر دائرہ اسلام میں جوق در جوق داخل ہوتے رہے اور تقریباً ۳۷ ہزار افراد آپ کے دست مبارک پر مسلمان ہوئے۔

نقل ہے کہ علمائے نصاریٰ کی روم کے علمائے اسلام سے اس حدیث شریف پر گفتگو ہوئی کہ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ۔ علمائے نصاریٰ کہنے لگے اگر تمہارے پیغمبر حضرت جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا یہ قول حق ہے تو پھر تم مردے زندہ کرکے دکھاؤ۔ جیسے حضرت عیسیٰ روح اللہ علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والثناء مردوں کو زندہ فرمایا کرتے تھے۔ وہ علماء جن سے یہ گفتگو ہوئی وہ اس کام کے کرنے سے عاجز ہوئے۔ (شاید وہ اس مقام کے علماء نہ تھے۔ جن کی نسبت حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے مذکورہ بالا ارشادِ گرامی فرمایا تھا)۔ تو انہوں نے چالیس روز کی مہلت چاہی۔ جب مدت پوری ہوگئی اور وقت مقررہ کے مطابق مجلس ہوئی تو عین اس موقع پر حضرت امیر کبیر سیّد علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے بالکل سچ فرمایا ہے کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں۔

چنانچہ آپ نے واقعہ کے پیشِ نظر ارشاد فرمایا کہ کوئی مردہ لاؤ۔ میں اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود ومطلق و بیحد کے فضل سے ابھی زندہ کرکے دکھاتا ہوں۔ خیر! آپ کے ارشاد کے مطابق ایک مُردہ لایا گیا۔ آپ نے علمائے نصاریٰ سے پوچھا کہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والثنا مردہ زندہ کرتے وقت کیا فرماتے تھے

Marfat.com

تو انھوں نے کہا ہمارے پیغمبر قُم بِاِذنِ اللہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ فرمانے لگے اگر میں قُم بِاِذنِی کہوں اور مردہ زندہ ہو جاتے تو کیا تم اسلام قبول کر لوگے۔ سب نے وعدہ کر لیا۔ سبحان اللہ! آپ نے قُم بِاِذنِی فرمایا اور مردہ زندہ ہو گیا۔ علمائے نصاریٰ مردہ زندہ ہوتا ہوا دیکھتے ہی حلقہ بگوشِ اسلام ہو گئے۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا ایک ادنیٰ غلام ہوں مجھ سے تو اعلیٰ مقام کے بے شمار مردانِ خدا موجود ہیں۔

روایت ہے حضرت سید موصوف رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کے حلقِ مبارک سے مشتبہ اور حرام لقمہ نہیں گذرتا تھا۔ آپ کی تصانیف میں ذخیرۃ الملوک۔ رسالہ تشفائی الصدور اور مکتوبات وغیرہ شامل ہیں۔

آپ کا وصال ۶، ذی الحجہ ۷۸۶ھ میں ہوا۔ آپ کا روضہ مبارک ختلان میں ہے کسی نے آپ کی تاریخِ وصال مندرجہ ذیل اشعار میں نکالی ہے۔

همدانی است سید همدان　　اسم سامی او علی همدان
خانقاهش بخطهٔ کشمیر　　فیض بخشندہ هر صغیر و کبیر
مرقدش در ولایت ختلان　　فیضها میدهد به پیر و جوان
شد رقم سال نقل آن والا
قطب عالی جنت اعلےٰ

تعارفِ مُترجم

مختصر حالاتِ زندگی

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین ،

○

سیدی مرشدی پیرِ طریقت راہبرِ شریعت امین علمِ لدنی عالم یلمعی فاضل لوذعی حضرت قبلہ علامہ مولانا حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۲ء کو اپنے آبائی گاؤں پیلے گوجراں شریف چک ۱۷۶ گ.ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔

آپ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نے آپ کا اسم گرامی یوسف علی رکھا بعدازاں بزرگانِ دین نے فرمایا کہ نام کے ساتھ "محمد" ضرور ہونا چاہیئے چنانچہ پھر آپ کا اسم شریف "محمد یوسف علی" ہوا۔

تقسیم ہند سے پہلے فیروز پور شہر میں "بزم شاہ جیلاں" نے آپ کو تقریر فرمانے کے لئے بلایا۔ اس موقعہ پر آپ کو "نگینہ ہند" کا خطاب دیا گیا۔ پھر حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دربارِ عالیہ پر تقریر کے لئے بلایا گیا۔ وہاں بھی آپ کو

Marfat.com

"نگینہ ہند" کے نام سے مخاطب کیا گیا اور تشکیلِ پاکستان کے بعد "نگینہ پاکستان" کے نام سے پکارے جانے لگے۔

چھوٹی سی عمر میں آپ نے قرآن مجید پڑھ لیا گاؤں کے سکول میں صرف آٹھ جماعتیں پڑھی ہیں۔ دینی تعلیم کسی مدرسے سے حاصل نہیں کی۔ اللہ جل شانہ علیم ذات کی آپ پر بڑی عنایت ہے کہ آپ کو علم لدنی عطا ہوا ہے۔ آپ عربی فارسی اردو خوب جانتے ہیں بڑے بڑے قابل علما آپ کو دیکھ کر ورطۂ حیرت میں پڑ جاتے ہیں اور یوں گویا ہوتے ہیں کہ "بابے" نے کسی مدرسے سے دینی تعلیم حاصل نہیں کی اور علم اس قدر وسیع ہے کہ بڑے بڑے علما آپ کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھتے ہیں۔ آخر ایسا ہو بھی کیوں نہ! جس کو علیم حقیقی کی معرفت کا نور حاصل ہو۔ جو مدینۃ العلم (صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم) کے عشق میں سراپا مستغرق ہو۔ اس کے علم کی باریکیوں، حقائق و دقائق اور عمیق گہرائیوں تک پہنچنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

بچپن سے ہی آپ کو عبادت و ریاضت کا بڑا شوق ہے۔ ابھی آپ چوتھی جماعت میں تھے کہ باقاعدگی سے نمازِ تہجد پڑھتے تھے۔

آپ کی زندگی کا ابتدائی دور کڑی آزمائشوں اور سخت امتحانات کا دور ہے ایک وقت ایسا بھی تنگی کا گزرا ہے۔ کہ گندم میں پگھاٹ ملا کر کھاتے تھے (پگھاٹ گندم کی فصل میں خودرو پودہ ہوتا ہے اس پودے کو سرسوں کے دانے کے برابر سیاہ رنگ کے دانے لگتے ہیں)۔ آج اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبعید کی مہربانی سے اور سرکار ابد قرار علیہ التحیۃ والثنا کے فضل سے آستانہ عالیہ پر لنگر شریف جاری ہے۔

Marfat.com

نعت خوانی

آپ کو بچپن سے ہی نعت خوانی کا شوق رہا ہے۔ ایک نعت شریف آپ اکثر پڑھا کرتے تھے جس کا مطلع یہ ہے۔

مُجھ کو ہے تیری جستجو مجھ کو تیری تلاش ہے
جانِ جہاں کہاں ہے تو مجھ کو تیری تلاش ہے

قدرت نے آپ کو خوش الحانی، سوز وگداز اور وجد ورقت کی نعمت سے مالا مال فرمایا ہے۔ جب آپ اپنے خصوصی انداز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کے عشق ومحبت میں ڈوبی ہوئی نعت شریف پڑھتے ہیں تو محفل میں وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ آپ اس نعمت کا اظہارِ شکر ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

نعت جب بھی میں پڑھتا ہوں یوسف وجد محفل میں ہوتا ہے طاری
یہ کرم ہے میرے مصطفےٰ کا میری جادو بیانی نہیں ہے

دینی رجحان

آپ کو دین کے ساتھ شروع ہی سے رغبت رہی ہے۔ چھوٹی سی عمر میں ہی آپ غوثوں، قطبوں، سالکوں اور مجذوبوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ آپ کو بزرگانِ دین سے ملنے کا بڑا شوق رہا ہے۔ یہی شوق ایک دفعہ آپ کو علی پور شریف حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب لاثانی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کے لئے پیدل لے گیا۔ قدرت کو منظور ہی کچھ اور تھا۔ آپ جب علی پور شریف پہنچے تو لاثانی صاحب کا وصال ہو چکا تھا۔ جس دن آپ پیدل اپنے گھر سے چلے تھے وہی دن آپ کے وصال کا دن تھا۔

آپ فرماتے ہیں میرے دل کو بڑا صدمہ پہنچا۔ رات وہیں قیام کیا۔ رات خواب

Marfat.com

میں لاثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت ہوگئی اور فرمانے لگے یوسف مجھے مُردہ نہ سمجھنا میں زندہ ہوں۔ فرماتے ہیں آپ کی تسلی سے میری رُوح کو سکون اور کیف و سرور نصیب ہُوا۔

سلسلۂ بیعت

آپ کا سلسلۂ بیعت علی پور شریف سے منسلک ہے آپ کی بیعت سلطان العارفین امام السالکین شیخ المشائخ مجمع انوار لاثانی پیر طریقت حضرت قبلۂ عالم پیر سید علی اصغر شاہ صاحب مدظلہ العالی سے ہے۔

اپنے شیخ کے متعلق اپنی مایۂ ناز نعتیہ مجموعہ کتاب نگینے دے نگینے حصہ اول میں تحریر فرماتے ہیں۔

سید سخی لاثانی دا جگر پارا — میرا پیر لاثانی ایں علی اصغر

جنے علی پور دی قسمت بدل دتی — اوہدی پاک نشانی ایں علی اصغر

علی اکبر سرکار دا ویر اصغر — فدا حسین دا جانی ایں آئے علی اصغر

میری بیعت آ اوہناں دے ہتھ اُتے — میرا قبلہ روحانی اے علی اصغر

سیدی مرشدی حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی نے ہر پیر فقیر سے بھی تعلق قائم کیا۔ محبت کی مثال قائم کردی۔ ویسے تو آپ کا پیرخانہ علی پور شریف ہے۔ لیکن آپ چونکہ نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کے عشق میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ آپ ہر پیر فقیر کی زیارت کرتے اور فیض حاصل کرتے۔

آپ نے اسی نسبت سے ایک شعر فرمایا ہے۔

Marfat.com

؎ اک تیرا جلوہ دیکھن لئی ہیں سو سو ملتاں میاں نے
نھاں نھاں نذرانے ڈھوئے نے نہیں چھڈیا پیر فقیر کوئی

چنانچہ آپ نے کئی غوثوں، قطبوں اور ابدالوں کی زیارت کی اور فیض حاصل کیا۔
درج ذیل میں چند بزرگوں کا ذکر معہ سیدی مرشدی کی ان کے ساتھ عقیدت کا اظہار ان کی زبان مبارک سے کیا جاتا ہے۔

۱۔ قطب زماں حضرت میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ثانی صاحب) شرقپور شریف ان کی مدح میں آپ فرماتے ہیں۔

میرے قبلہ عالم لاثانی واہ واہ لکھ کے توڑ نبھائی اے
جیہڑی نعمت ویرنے بخشی سی ایہنے رج رج کے ورتائی اے
یوسف نے جو بھی پایا اے بس ایسے در توں پایا اے
کھا قسم خدا دی آکھاں ہاں ہر نعمت ایتھوں پائی اے

۲۔ شیخ معظم پیر کامل حضرت قبلہ سید علی اکبر شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (علی پور شریف) ان کی مدح میں آپ فرماتے ہیں

؎ دامن موتیاں نیں جنہے بھر دتا، میرے جیہے غریب دیوانے والے
نظراں والیاں نے صاف دیکھیا اے سید پاک ابدال زمانے والے

۳۔ قطب وقت حضرت قبلہ شیخ طریقت مولانا محمد سردار احمد صاحب محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شان میں بیان فرماتے ہیں۔

؎ عالم گر عامل ، ولی گر عارف قطب وقت سردار سی سنیاں دا
کیہ میں اس دی یوسف تعریف لکھاں ہر سخی سالار سی سنیاں دا

Marfat.com

۴۔ قطبِ زماں حضرت پیر سید محمد اسماعیل شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (کرمانوالہ شریف نزد اوکاڑہ)

۵۔ حضرت بابا محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (آپ کے علاقہ شریف کے قطب تھے ۔ ان کا روضہ انور چک نمبر ۲۷ گ ب قطرودال شریف تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد شریف میں ہے۔

۶۔ حضرت پیر حافظ سید جماعت علی شاہ صاحب (امیرِ ملت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی مدح میں فرماتے ہیں۔

ہ اکے نظر جنہیں قطب بنایا جنے جیہی پیروں قطب الاقطاب بلیا
در بے بوہے تے جیہڑا گدا آیا اوہنوں نیں ملیا بے حساب ملیا

۷۔ حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب لاثانی علی پوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور

۸۔ حضرت پیر قطب الاقطاب شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ وہ ہستیاں ہیں جن کے پردہ فرما جانے کے بعد ملاقاتیں ہوئیں اور ان سے فیوض و برکات حاصل کیں ان کی شان میں علی الترتیب فرماتے ہیں

ہ دو جہانیں دا علی دا جگر گوشہ علی پوری لاثانی ایں پیر میرا
مشکل بنی تے آ وندا ے کم میرے تاجدار میرا دستگیر میرا
صدقے جاواں محمد دے شیر توں شرقپور دے بھاگ جگائے جنے
اُس دی نظر نوازی توں جاں صدقے ولی غوث تے قطب بنائے جنے

۹۔ پیر غلام حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۔ آپ حضرت پیر سید حافظ جماعت علی شاہ صاحب (علی پوری) کے صاحبزادے تھے۔

Marfat.com

۱۰۔ پیر محمد حسین صاحب کوٹلہ شریف والے۔

علمائے دین سے ملاقاتیں

آپ کو بچپن سے ہی اہلسنت و جماعت کے مایہ ناز علمائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم سے ملاقات کا شوق رہا ہے اور کئی علمائے کرام رحمہم اللہ تعالےٰ علیہم سے تو بہت ہی قریبی تعلق رہا ہے۔ چند علمائے کرام کے نام تبرکاً تحریر کیے جاتے ہیں۔

۱۔ حضرت قبلہ بابا نبی بخش صاحب حلوائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ وقت کے بہت بڑے ولی تھے آپ نے پنجابی میں قرآن پاک کی تفسیر لکھی ہے۔ جو تفسیرِ نبوی کے نام سے مشہور ہے۔

۲۔ فقیہہ اعظم حضرت مولانا محمد شریف صاحب محدث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کوٹلی لوہاراں شریف۔ سیالکوٹ۔

۳۔ مناظرِ اعظم پاکستان، سید المبلغین، امام اہلسنت، عاشق رسول، الحاج حضرت مولانا محمد عمر صاحب اچھروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ نے کئی کتابیں لکھی ہیں جن میں درج ذیل بہت مشہور ہیں۔

مقیاس صلوٰۃ۔ مقیاس حنفیت۔ مقیاس نبوت۔ مقیاس نور وغیرہ۔

ملنے کا پتہ:۔ **نگینہ کتب خانہ** وسن پورہ لاہور۔

۴۔ محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب قدس سرہٗ العزیز، فیصل آبادی

۵۔ شمس العلماء حضرت مولانا عبد الغفور ہزاروی صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ۔

۶۔ عالم محقق و مدقق حضرت مولانا محمد یوسف صاحب سیالکوٹی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۷۔ مفسر قرآن حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ آپ

Marfat.com

کئی کتابوں کے مصنف ہیں جن میں تفسیر نور العرفانؒ۔ تفسیر نعیمی ادرجا الحق، مراۃ شرح مشکوٰۃ، شان حبیب الرحمٰن وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

۸۔ حضرت جناب قبلہ سید ناظر حسین شاہ صاحب زنبورہ شریف

۹۔ عالم بے بدل جناب مولانا مولوی محمد مسعود صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۱۰۔ حضرت مولانا علامہ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا چھوپورہ۔ لاہور

۱۱۔ سید المدرسین شمس العلماء واقف رموزِ خفی و جلی، امام الوقت۔ اعلیحضرت علامہ غلام رسول صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث فیصل آباد

۱۲۔ حضرت علامہ مولانا صوفی محبوب عالم صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سلطان پورہ۔ لاہور

وعظ

شروع شروع میں آپ نعت خوانی کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک جلسہ کے موقع پر آپ قطب زماں، پیر طریقت راہبر شریعت۔ حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب (المشہور ثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت قبلہ میاں ثانی صاحب قدس سرہٗ العزیز نے فرمایا کہ "مولانا آپ اُٹھ کر تقریر کریں"۔ بس اسی دن سے پھر سلسلہ تقاریر بھی شروع ہو گیا۔

آپ کی آوازِ مبارک میں اللہ تبارک تعالیٰ واجب الوجود مطلق و لبسیط و بیحد نے ایسا سوز و گداز اور درد رکھا ہوا ہے کہ محفل میں عجیب وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ آپ کا اندازِ بیاں بڑا دلکش، سوز و گداز سے بھرپور، محققانہ و مدلل اور سادہ

ؔ ملنے کا پتہ:۔ نگینہ کتب خانہ۔ دسن پورہ۔ لاہور

Marfat.com

عام فہم ہوتا ہے۔ عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کا ایسا غلبہ ہے کہ تقریر کے دوران جب یہ عشق اپنا رنگ دکھاتا ہے تو سامعین بھی عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کی نعمت سے فیض یاب ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے جذبہ عشق کے غلبہ کی وجہ سے آپ کے جلسوں سے دو جنازے بھی اُٹھائے گئے ہیں۔

تبلیغِ دین

باقاعدہ وعظ و خطابت سے قبل اوائل عمر میں ہی تبلیغِ دین کے ساتھ گہری دلچسپی تھی۔ ویسے وعظ و خطابت کو تقریباً انتیس ۲۹ سال ہو گئے ہیں۔ آٹھ سال تک اپنے گاؤں شریف میں خطابت فرماتے رہے آٹھ سال تاندلیانوالہ میں فرائض خطابت سرانجام دیئے اور سترہ سال تک دستگیری جامع مسجد غلام محمد آباد فیصل آباد شریف میں خطابت فرماتے رہے ہیں ۱۹۸۰ء میں فروری کے آخری عشرہ سے لے کر اپریل کے آخری عشرہ تک شوگر کی تکلیف کی وجہ سے یہ سلسلہ بدستور منقطع رہا۔ ویسے اللہ تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید جل سلطانہٗ کے فضل و کرم اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والثنا کی رحمت کے صدقہ سے تبلیغی سرگرمیاں دوبارہ سے شروع ہو چکی ہیں۔ صحت یابی اگرچہ مکمل نہیں پھر بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے ویسے تکلیف کے دوران یہ منظر اکثر دیکھنے میں آتا رہا کہ طبیعت بڑی نحیف ہے۔ دیکھنے والوں کو نقاہت نظر آرہی ہے لیکن اگر کسی تیمار داری کرنے والے نے دین کے بارے میں کوئی بات کی تو آپ نے بدستور تین تین گھنٹے اُلجھنوں کو بڑے مشفقانہ اور مدلل انداز میں حل کرنے کے لیے گفتگو فرمائی۔ اور ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بحید جل جلالہٗ اپنے محبوب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم

Marfat.com

کے صدقے آپ کو شوگر سے مکمل طور پر صحت یاب فرمائے۔

شوگر کی تکلیف سے انسانی جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد والے بھی مافوق العقل لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی باتیں بھی عجیب ہوا کرتی ہیں۔ ۲۷-اپریل ۱۹۸۰ء کی بات ہے کہ آپ لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ بندہ ناچیز نے عرض کیا کہ سرکار کے پیر و مرشد سلطان العارفین۔ سید الاصفیا، امام السالکین شیخ المشائخ مجمع الانوار، لاثانی پیر طریقت حضرت قبلہ عالم سید اصغر علی شاہ صاحب مدظلہ العالی تشریف لائے ہوئے ہیں۔ تو آپ فرمانے لگے وہاں ضرور جانا ہے چنانچہ عشاء کی نماز کے وقت حضرت جناب صوفی نذیر احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گھر بکیو فیکٹری سے پیچھے کرم نگر میں جہاں قبلہ شاہ صاحب تشریف فرما تھے پہنچ گئے۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب سیدی مرشدی کو بڑی محبت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب آپ وہاں پہنچے تو آپ نے صوفی نذیر احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صاحبزادے جناب صوفی غلام شبیر صاحب کو فرمایا کہ "لو بھئی! تم بڑے خوش نصیب ہو۔ حاجی محمد یوسف علی نگینہ صاحب مدظلہ العالی تشریف لے آئے ہیں۔ تمہاری گیارہویں شریف کی محفل قبول ہوگئی"۔ سیدی مرشدی حضرت قبلہ پیر صاحب جسمانی طور پر نقاہت اور کمزوری محسوس فرما رہے تھے۔ مگر جب آپ کے پیر و مرشد نے فرمایا کہ آپ کسی موضوع پر بیان فرمائیں تو آپ نے سورۃ فاتحہ شریف تلاوت فرمائی۔ اور دو اڑھائی گھنٹے تک سورۃ فاتحہ شریف کی تفسیر اور نکات بیان فرماتے رہے۔ (یہ نکات انشاء اللہ العزیز تفسیر یوسفی میں تفصیل سے شائع ہوں گے)۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب بہت خوش اور محظوظ ہوئے ہیں اور قرآن پاک کی قرآن پاک کے ساتھ تفسیر اور بے نظیر دلائل سن

Marfat.com

کر بہت حیران ہوئے۔ کہ آپ قرآن پاک کے علوم کے بحرِ بے کراں کی اتھاہ گہرائیوں سے گوہر موتی کیسے احسن اور عجیب انداز میں نکال کر لاتے ہیں۔ خیر! پروگرام تقریباً بارہ بجے تک جاری رہا۔ اگلے روز بندہ ناچیز منیر احمد یوسفی اور پیرِ طریقت جناب محمد رفیق یوسفی صاحب مدظلہٗ العالی کو حضرت قبلہ شاہ صاحب کے پاس شجرہ نقشبندیہ جماعتیہ کے متعلق ہدایات حاصل کرنے کے لئے جانا پڑا تو آپ نے اس موقع پر گزشتہ رات والی محفل کا ذکر چھیڑ دیا۔ آپ فرمانے لگے کہ "جناب حاجی صاحب کی رات والی تقریر سُن کر بڑا سرور آیا۔" پھر فرمانے لگے کہ "اُن پر اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق و بیحد کی خاص عنایات ہیں۔ انہیں دین کے ساتھ شروع سے بڑی محبت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد نے انشراحِ صدر فرما دیا ہوا ہے اور پھر کیسی عجیب بات ہے کہ سکول کی صرف آٹھ جماعتیں پڑھی ہیں۔ کسی مدرسے میں تعلیم حاصل نہیں کی۔ دراصل وہ "تلمیذ الرحمٰن" ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک موقع پر ایک خط میں حضرت قبلہ شاہ صاحب نے آپ کو عالمِ لمعی، فاضل لوذعی اور یوسفِ مصرِ محبت کہہ کر خطاب فرمایا تھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق و بسیط و بیحد کا آپ پر بڑا احسان ہے۔

شعروشاعری

آج سے تقریباً اڑتیس سال پہلے آپ کے دل میں شعر و سخن کا اُبال اُٹھا۔ تو آپ نے نعتیہ شعر لکھے پھر وہ شعر جو نظموں اور نعتوں کا رُوپ دھار چکے تھے جلسوں میں پڑھ دیئے گئے۔

آپ فرماتے ہیں "پتہ نہیں یہ کس اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق و بسیط و بیحد) کے مقبول بندے کی دعا کا کمال ہے کہ میں اپنے شعر جس مجلس میں پڑھتا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود ومطلق و بسیط و بیحد) کی مہربانی اور سید الانبیاء محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کے صدقے سے مقبول و منظور ہوتے رہے"
بہرحال آپ کا یہ سلسلہ جاری رہا اور بعض ایسے شعر بھی لکھے جو ضرب المثل بن گئے
مثلاً ایک مصرعہ

"لے یارہویں والے دا ناں تے ڈبی ہوئی تر جائیں گی"

اس قدر مشہور ہوا کہ مخالفین کی زبان پر بھی چڑھ گیا۔
اسی طرح ایک شعر ہے۔

اللہ نبی اولیا بھر دیندے نیں تولیا
اینہاں نوں نہ منے جیہڑا اوہنوں مالیخولیا

یہ شعر جب آقائے نعمت محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سُنا تو آپ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔ چنانچہ اسی کیفیت کی حالت میں سیدی مُرشدی حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی کو وہ کچھ عطا ہوا جس کے متعلق اکثر فرماتے ہیں کہ" ساری عمر میں شکریہ ادا نہیں کرسکتا"۔ پھر محدثِ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نے ریمارکس دیئے کہ" نگینہ صاحب آپ نے اس شعر میں اہلسنت و جماعت کے عقیدے کو بیان فرما دیا ہے"۔
آپ کا اندازِ شعر گوئی بالکل نرالا ہے۔ آپ کے شعروں میں حقیقت کی چاشنی پائی جاتی ہے۔ آپ کے اشعار اور نعتیں عشقِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کا مرقع ہیں۔ اور سوز و گداز و درد سے بھرپور ہیں۔ آپ جو بھی شعر لکھتے ہیں یا نعت اور نظم وغیرہ کہتے ہیں۔ اس کی سند نصوص قرآنیہ اور احادیث مقدسہ سے مل جاتی ہے۔ آپ کی شعر گوئی میں "آمد" اور "آورد" پائی جاتی ہے۔ آپ کی

Marfat.com

تین وجد آفرین نعتیہ مجموعہ کتابیں نگینے دے نگینے حصہ اوّل اور نگینے دے نگینے حصہ دوم اور ضیائے نگینہ حصہ اوّل چھپ چکی ہیں ۔

آپ کے کلام شریف کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں ۔

حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم کی شان میں فرماتے ہیں

ایہہ دھرتی ناں ہندی ناں آسماں ہوندا
جے پیدا نہ عرشاں دا مہمان ہوندا
ناں شمس و قمر کہکشاں ناں ستارے ناں جنت ناں جنت دا سامان ہندا
کرم جے ناں ہندا میرے مصطفٰے دا
ناں لگدا پتہ ابتدا انتہا دا
ناں یوسف نگینہ لٹاوندا نگینے ناں مضمون ہندا ناں عنوان ہندا

ایک اور نعت شریف میں فرماتے ہیں ۔

ویکھو محبوباں دی مرضی تے قبلے بدلائے جاندے نے
محبوب دے پاک اشارے تے سجدے کروائے جاندے نے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم کے ہجر و فراق میں فرماتے ہیں ۔

کملی والے دی یاد بے تاب کیتا اکھاں روندیاں خون برساندیاں نے
ٹیساں نکلدیاں نے میرے جگروچوں ہاواں نویں طوفان اٹھاندیاں نے

○

ایک اور نعت شریف میں فرماتے ہیں ۔

Marfat.com

مرنے توں پہلاں مرجاناں ہے سبق ایہہ اہلِ طریقت دا
مرمر کے دلبر نوں باناں ہے سبق ایہہ اہلِ طریقت دا

O

گیا مار وچھوڑا سجناں دا اکھیاں چپ اُتھرو رُکدے نہیں
کی دساں دسن نہیں ہندا ڈونگھے عشق دے پینڈے مُکدے نہیں

O

نبیاں تے ولیاں دے در تے مقبول دُعاواں ہندیاں نے
ہَڑ وگدے نے جد اتھکاں دے پھر معاف خطاواں ہندیاں نے

O

ہو جاندی اے بخشش پاپیاں دی نبی پاک دے پاک دوارے تے
رب بخشش کر دا اے پر کردا اے محبوب دے پاک اشارے تے

O

اوہ خوشحال رہندا دو جہان اندر جنہوں اوٹ میراں دستگیر دی اے
اوہ ڈبدے بیڑے پار کرے شان وکھری پیراں دے پیر دی اے

O

بندے رب دے دُعا کر کے تقدیر بدل دیندے
ایہہ لوح دے قلم والی تحریر بدل دیندے

O

Marfat.com

پچھ اہلِ ذکر فقیراں نوں، پُچھ سچیاں سُچیاں پیراں نوں!
راہ سِدھا دسدے نے نالے دیندے نے بدل تقدیراں نوں

○

اِخلاق و اوصاف

آپ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔ حلیم الطبع ہونے کے علاوہ کریم النفس بھی ہیں۔ عجز و انکساری آپ کی فطرت میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ عفو و درگزر آپ کے اوصاف کی زینت ہے۔ اگر کوئی تلخ کلامی یا درشتی سے پیش آئے تو اس سے بڑے پیار اور محبت بھرے انداز سے پیش آتے ہیں۔ آخر ایسا ہو بھی کیوں نا؟ آپ عاشق بھی تو رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کے ہیں۔

کوئی اجنبی آپ سے مل کر اجنبیت محسوس نہیں کرتا۔ دل کے غنی اور ہاتھ کے سخی بھی ہیں۔

حُسنِ اخلاق اور درگزر کا واقعہ

پچھلے چند سالوں کی بات ہے کہ لاہور میں ایک شخص نے حسد کی بنا پر حضرت صاحب کے خلاف لوگوں میں یہ بات بڑے زور و شور سے پھیلانا شروع کر دی۔ کہ (مولانا محمد یوسف علی صاحب) نعت خواں بے علم اور جاہل ہیں (نعوذ باللہ) اور جو پیر بے علم اور جاہل ہو وہ لوگوں کی کیا راہبری کرے گا یہاں تک کہ دو تین کتابوں میں بھی اِس کا ذکر کیا۔ حضرت صاحب قبلہ کو جب اس بات کی اطلاع ملی۔ تو آپ نے کسی قسم کا اظہارِ ناراضگی نہ کیا اور نہ ہی کوئی انتقامی کارروائی یا دفاعی کارروائی کے بارے میں سوچا۔ ہم مُریدین نے جواب دینے کے

87628 2012

Marfat.com

لئے کچھ تدابیر سوچیں مگر آپ نے ہمیں منع فرما دیا۔

حضرت قبلہ پیر صاحب نے مذکورہ بالا شخص کی باتوں کا ذکر شیخ الحدیث جامعہ رضویہ فیصل آباد حضرت علامہ مولانا مفتی غلام رسول صاحب سے کیا آپ نے فرمایا جامعہ رضویہ کے امتحانات منعقد ہو رہے ہیں آپ امتحان دے دیں چنانچہ آپ بغیر پیشگی مطالعہ کے جامعہ رضویہ کے امتحانات میں بیٹھ گئے۔ امتحان میں آپ نے نمایاں پوزیشن کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ بخاری شریف اور مسلم شریف میں ۱۰۰ سے ۸۵ اور ۸۰ نمبر حاصل کئے۔

اسی طرح تنظیم المدارس کا امتحان بھی دیا ایم اے کی سند حاصل فرمائی۔ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول صاحب نے بھی اپنے ہاتھ سے ایک سند لکھ کر دی۔ آپ نے مذکورہ بالا مدارس کی سندیں حاصل کرنے کے بعد فرمایا مجھے اللہ تبارک تعالیٰ جل شانہٗ اور سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضل و کرم اور مہربانی کی ضرورت ہے۔ سندوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ ویسے بات ہوئی تو دوستوں کے کہنے پر امتحان دے دیا۔

حلیہ مبارک

آپ کا چہرہ مبارک نہ گول ہے اور نہ ہی لمبا۔ بلکہ اس کے بین بین ہے۔ بڑی پیاری صورت ہے بلند قامت ہیں۔ بوڑھے ہونے کے باوجود جواں ہمت ہیں نہ زیادہ فربہ ہیں اور نہ ہی پتلے۔ سینہ مبارک کشادہ ہے۔ آنکھیں چمکدار اور دلکش ہیں۔ ریش مبارک سفید ہے۔ دانت مبارک تقریباً سب کے سب گر چکے ہیں۔ رنگ سُرخی مائل گندمی ہے۔

Marfat.com

لباس شریف

سادہ اور سیدھا کُرتہ پہنتے ہیں. تہبند باندھتے ہیں. سر پر ٹوپی اور پگڑی ہوتی ہے۔ ایک کپڑا زائد کاندھے پر رکھتے ہیں۔ سارے کا سارا لباس سفید پہنتے ہیں. پاؤں مبارک میں دیسی جُوتی پہنتے ہیں۔

بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم میں حاضری

آپ نے اوائل عمر میں ہی حج بیت اللہ شریف کا شرف حاصل کیا ہے آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے روضۂ مبارک کے سامنے بیٹھ کر سرکارِ ابد قرار علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو جامع صغیر شریف پوری کتاب سُنائی۔

اِجازتِ بیعت

آپ کو چاروں سلسلوں (نقشبندی، قادری، چشتی، سہروردی) میں بیعت کرنے کی اجازت ہے۔ جن جن بزرگوں سے آپ کو خلافت حاصل ہے ان میں سے چند کا ذکر ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مجمع انوار لاثانی، شیخِ طریقت حضرت، قبلہ پیر سید علی اصغر شاہ صاحب مدظلہٗ العالی۔ سجادہ نشین دربار عالیہ لاثانیہ علی پور شریف۔

Marfat.com

۲۔ سید المتقین، امامِ طریقت، حضرت قبلہ پیر سید علی اکبر شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ۔

۳۔ راہبرِ شریعت، زبدۃ العارفین حضرت قبلہ حافظ محمد حسین شاہ صاحب

۴۔ ولی گر ولی، قطبِ زماں حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہٗ العزیز محدثِ اعظم پاکستان۔

۵۔ شیخ زماں، خواجہ خواجگاں حضرت قبلہ محمد حسین صاحب۔ سجادہ نشین کوٹلہ شریف۔

۶۔ شیخ المشائخ حضرت قبلہ جناب پیر محمد یعقوب شاہ صاحب (بورا منڈی)

۷۔ حضرت قبلہ صاحبزادہ سید محمد عاشق حسین شاہ صاحب، سرہندی مجددی مراڑہ شریف چک ۴۲۔

علاوہ ازیں چورہ شریف اور کچھ دیگر معزز آستانوں سے بھی آپ کو خلافت کا منصب حاصل ہے۔ شرق پور شریف سے قطب الاقطاب، سلطان العارفین حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب المشہور ثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اوکاڑہ شریف سے پیر روشن ضمیر، مجسمہ کشف و کرامات حضرت سید محمد اسماعیل شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز (المشہور حضرت صاحب کرمانوالے) سے آپ طویل عرصہ تک فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔ آپ کے اکثر ملنے والے یہی سمجھتے ہیں کہ شاید آپ میاں ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت صاحب کرمانوالے قدس سرہٗ العزیز کے مرید اور خلیفے ہیں لیکن آپ فرمایا کرتے ہیں۔ ان بزرگوں سے اگرچہ طویل عرصہ تک سلسلہ ملاقات جاری رہا اور کسبِ فیض ہوتا رہا مگر ان کی طرف سے چونکہ باقاعدہ طور پر زبان سے

Marfat.com

خلافت کے بارے میں نہیں فرمایا گیا اس لئے میں مناسب نہیں سمجھتا کہ میں کہوں کہ مجھے ان سے بھی خلافت ہے۔

حلقہ مُریدین

آپ کا حلقہ مریدین بہت وسیع ہے۔ پاکستان کے کونے کونے میں اور بیرونِ پاکستان بھی آپ کے مریدین پھیلے ہوتے ہیں اور توحید و رسالت کا علم بلند کئے ہوتے ہیں۔ آپ مریدین کو وہی احکام فرماتے ہیں جو اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیخد و جل جلالہٗ اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام والتحیۃ والثنا نے ایمان لانے والے کے لئے ضروری قرار دیئے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری پر بہت زور دیتے ہیں۔ شریعت کی پابندی کے معاملے میں خاص خیال فرماتے ہیں آپ کے حلقہ بیعت میں مرد، عورتیں اور جنات کثیر تعداد میں داخل ہیں۔

کافروں کو مسلمان کرنا

تبلیغ دین میں آپ بلندی کی طرف ہی پرواز کرتے رہے ہیں۔ دشمنوں کی دشمنی، مخالفوں کی مخالفت اور حاسدوں کے حسد سے بے نیاز اپنے مشن میں مصروف رہتے ہیں۔

قیامِ پاکستان سے قبل جب کہ آپ کی عمر شریف ابھی بیس بائیس سال کی تھی آپ نے اس وقت تقریباً ۳۵۰ ہندوؤں کو مسلمان کیا۔ پھر بعد کے ادوار میں سینکڑوں عیسائیوں نے آپ کے دستِ ہدایت وحق پرست پر اسلام قبول کیا۔ بندۂ ناچیز نے خود اپنی آنکھوں سے کئی عیسائیوں کو مسلمان ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

Marfat.com

بے شمار بے دین لوگ دین دار ہوئے۔ گمراہ لوگ راہِ راست پر آئے۔ کٹر قسم کے گستاخوں کو ادب اور عشقِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وبارک وسلّم کے جام پلائے۔ وہ دیہات اور جگہیں جہاں صحیح العقیدہ اہلِ سنت وجماعت کا وجود برداشت نہیں کیا جاتا تھا وہاں بھی علمِ حق بلند کیا اور ہزاروں بھٹکے ہوئے انسانوں کو صحیح العقیدہ سُنی مُسلمان بنایا۔

سالانہ تبلیغی اجتماع

حضرت قبلہ پیر صاحب مدظلہٗ العالی کے آستانہ عالیہ پیلے گوجراں شریف میں ہر سال ہاڑ کے مہینے میں اسلامی مہینہ کی گیارہ تاریخ کو ایک عظیم الشان محفلِ میلاد منعقد ہوتی ہے یہ سلسلہ محفلِ میلاد ۱۹۷۵ء سے شروع ہُوا تھا۔ اس سالانہ اجتماع کی حاضری میں ہر سال متعدبہ اضافہ ہو رہا ہے اور زبردست تبلیغ کا کام دیتا ہے۔ بڑے بڑے جید علماء اور شعراء اور نعت خواں حضرات تشریف لاتے ہیں۔ اجتماع حیرت انگیز حد تک رقت انگیز اور ایمان افروز ہوتا ہے۔ ہزار ہا لوگوں کے عقائد کی پختگی اور اعمال کی درستگی کا باعث بنتا ہے۔ یہ سالانہ تبلیغی اجتماع صرف ایک رات کے لئے ہوتا ہے۔ باقاعدہ طور پر عشاء کی نماز سے لے کر فجر کی اذان سے پہلے تک یہ پروگرام جاری رہتا ہے۔ ہزاروں لوگ دور و نزدیک سے اس عظیم الشان اجتماع میں تشریف لاتے ہیں۔ جنگل میں منگل کا سماں ہوتا ہے۔

ہزار ہا لوگوں کے لئے لنگر شریف کا وسیع انتظام ہوتا ہے۔

یہ عظیم اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب اجتماع کی حیثیت رکھتا ہے

Marfat.com

قرآن کریم کی تفسیر

تفسیر یوسفی کے نام سے آپ ایک تفسیر لکھ رہے ہیں یہ حقائق و دقائق اور ایسے نکات سے مزین تفسیر ہے جو اپنی مثال آپ ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز عنقریب منظرِ عام پر آجائے گی۔

نوٹ:- آپ کی ذاتِ اقدس سے بے بہا کرامات وقوع پذیر ہوئی ہیں جن کو انشاء اللہ العزیز مستقل کتاب کی شکل میں زیرِ تحریر سوانح حیات میں پیش کیا جائے گا۔

عقائد کو مضبوط اور اعمال کو درست کرنے والی عظیم کتابیں

۱۔ کنز الایمان ۲۔ مدارج النبوت ۳۔ بہارِ شریعت ۴۔ نگینے دے نگینے حصہ اوّل و دوم اور ضیائے نگینہ حصہ اوّل ۵۔ جاء الحق ۶۔ اخبار الاخیار ۷۔ عوارف المعارف ۸۔ کشف المحجوب ۹۔ مکاشفۃ القلوب ۱۰۔ مکتوباتِ امام ربانی ۱۱۔ احیاء العلوم۔

ملنے کا پتہ:- نگینہ کتب خانہ عمر دین روڈ وسن پورہ لاہور۔ ۳۹

Marfat.com

فضائلِ اورادِ فتحیہ شریف

جس شخص کو دین و دنیا کی فتوحات حاصل کرنے کی خواہش ہو اُسے چاہیئے کہ وہ اورادِ فتحیہ شریف پڑھے۔ اورادِ فتحیہ شریف حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تالیفات میں سے ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی تصنیف "انتباہ فی سلاسل اولیاء" کے صفحہ ۱۴۲، پر لکھتے ہیں کہ

ترجمہ:۔ اورادِ فتحیہ شریف

"ایک ہزار چار سو اولیاء کے متبرک کلام سے جمع ہُوا ہے اور فتح ہر ایک کی ان میں سے ایک کلمہ میں ہُوئی ہے۔ جو حضوری کے ساتھ اپنے پر لازم کر لے اس کی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا وَاللہ ولی التوفیق۔ اب اگر فضائل اور خواص اس اورادِ فتحیہ شریف کے بیان کئے جائیں تو بہت طویل ہو جائیں گے۔ اس واسطے کہ آنحضرت سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی ساری عمر میں معمورۂ عالم کی تین بار سیر کی ہے۔ اور چودہ سو کامل اولیا سے ملے ہیں۔ ہر ولی سے رخصت کے وقت دُعا اور نصیحت اور وِردو وظائف کی التجا کی۔ اور ان نصیحتوں اور وِرد و وظائف کو اپنے جامہ پر مُرقع کیا ہے اور ان دُعاؤں اور ذکروں کو جو بے اختیار ان کی زبانوں پر جاری ہوتے تھے جمع کیا ہے یہ اوراد ہو گیا ہے۔ انہیں حضرت سے منقول ہے کہ جب میں

Marfat.com

بارہویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو گیا پھر مسجدِ اقصیٰ پہنچا تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ تشریف لا رہے ہیں میں اُٹھا اور آگے گیا اور آپ کی خدمت اقدس وعالیہ میں سلام عرض کیا آپ نے اپنی آستین مبارک سے ایک جزو نکالا اور اس درویش سے فرمایا کہ "خذ ھذا الفتحیۃ" (یعنی اس فتحیۃ کو پکڑ لے) جب میں نے آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کے دستِ مبارک سے پکڑ لیا اور نظر کی تو یہ وہی اورادِ فتحیہ شریف تھے جن کو میں نے جمع کیا ہوا تھا۔ اس اشارہ سے اس کا نام (اوراد) فتحیہ شریف رکھا گیا۔

چونکہ اس اوراد شریفہ سے ۱۴۰۰ کامل اولیاء اللہ کے فیوض جاری ہیں۔ اس لئے اس کے پڑھنے والوں کو خداوند قدوس کی طرف سے ان بزرگوں کا صدقہ فیضان ملتا ہے۔ اس کے پڑھنے والوں کے تاثرات، مشاہدات اور تجربات علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔

پڑھنے کا وقت

اس اورادِ فتحیہ شریف کو تہجد کے وقت پڑھنا چاہیئے کیونکہ اس کے پڑھنے والے کے لئے ترکِ جمالات وحیوانات ضروری اور لازمی امر ہے اگر کبھی نمازِ تہجد کے بعد نہ پڑھا جاسکے تو فجر کی نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیئے۔ بالفرض اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد بھی نہ پڑھ سکے تو دن کے کسی پہر میں ضرور بضرور پڑھ لینا چاہیئے۔ اگر سفر کی وجہ سے یا کسی اور بنا پر دن کے کسی پہر میں بھی نہ پڑھا جاسکے تو اگلے دن دو دفعہ اس کا ورد کیا جائے تاکہ پچھلی کمی پوری ہو سکے۔ بہر حال اس کے پڑھنے کا وقت نماز تہجد کے

Marfat.com

بعد ہی ہے اور تہجد کی نماز کے بعد فجر کی اذان سے پہلے پڑھنے والے جلد فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں۔

پڑھنے کا طریقہ

بندۂ ناچیز منیر احمد یوسفی عفی اللہ عنہ، نے جب سیدی مرشدی پیرِ طریقت حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی سے اورادِ فتحیہ شریف کے پڑھنے کے طریقہ سے متعلق سوال عرض خدمت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے برادر حقیقی قطب زماں حضرت قبلہ میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (المشہور ثانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے فرمایا کہ اورادِ فتحیہ شریف کو پڑھنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنی چاہیئے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات دفعہ الحمد للہ شریف بمعہ بسم اللہ شریف اور گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص شریف بمعہ بسم اللہ شریف پڑھنی چاہیئے۔

علاوہ ازیں پڑھنے والوں کے لیے جن باتوں کا خیال رکھنا اور پابندی کرنا ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ پڑھنے کے دوران کسی سے کسی قسم کی گفتگو نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر دورانِ تلاوت اوراد ہٰذا کسی قسم کی گفتگو کی جائے گی تو اس کو دوبارہ مذکورہ آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھنا پڑے گا۔

۲۔ پڑھنے کا ابتدائی طریقہ یہ ہے اس کی تلاوت قدرے بلند آواز سے کی جائے۔ اور ایسی جگہ پڑھا جائے جہاں نہ تو کوئی سویا ہوا اور نہ ہی کوئی بیمار آرام کر رہا ہو۔

Marfat.com

۳- پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بالکل آہستگی سے اور منہ میں پڑھا جائے۔

۴- پڑھنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ آنکھ اور دل سے پڑھنے کا کام لیا جائے اور حضورِ قلبی سے پڑھا جائے نیز چاہے مبتدی ہو یا متوسط یا منتہی اس کے مطالب کو سمجھ کر پڑھنا چاہیئے (دو زبانوں فارسی اور اردو میں آسان ترجمہ کرنے کا مقصد یہ بھی پیشِ نظر تھا کہ قاری اس کے مطالب کو سمجھ کر پڑھے تاکہ اس کو پڑھ کر کیف و سرور آئے رُوح کو طمانیت حاصل ہو) حضورِ قلبی کے ساتھ پڑھنے سے جلد تاثیر ہوتی ہے کسی ورد یا وظیفہ کو پڑھنے کے لئے کسی صاحبِ اجازت شخصیت سے اجازت لینا ضروری ہے بغیر اجازت کے پڑھنے سے مشکلات اور پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں محض کتاب پر لکھا ہوا پڑھ لینے سے کہ اس وظیفہ کی اجازت ہے کافی نہیں ہے کیونکہ جب کوئی صاحبِ اجازت' اجازت عطا فرماتے ہیں تو پھر وہ ضامن اور محافظ ہو جاتے ہیں اور مشکل وقت اور کسی امتحان کے موقع پر راہ نمائی فرماتے ہیں۔

جہاں تک اورادِ فتحیہ شریف کا تعلق ہے اس کو بغیر اجازت نہیں پڑھا جاسکتا اس کے پڑھنے والے پر تین آزمائشیں کچھ اس طرح کی ہوتی ہیں کہ کبھی ماں باپ یا بہن بھائی یا یار دوست یا عزیز رشتہ دار، برادری وغیرہ مخالف ہو جاتی ہے اہلِ محلہ مخالف ہو جاتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حاکمِ وقت مخالف ہو جاتا ہے یا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کتا چارپائی پر ٹٹی پیشاب کر دیتا ہے۔ یہ سب صورتیں اورادِ فتحیہ شریف کے قاری پر کسی نہ کسی رنگ میں آسکتی ہے۔ جب ایسی پوزیشن ہو تو پھر قاری کے لئے ضروری ہے کہ خاموشی اختیار کرے اور صبر و تحمل سے کام لے۔ اور ڈوری ربِ کریم پر چھوڑ دے یہاں تک کہ کسی کے متعلق بُرائی کا ارادہ کرنا، بددعا

Marfat.com

ہونا اور بدزبانی کرنا منع ہے جو شخص ان آزمائشوں میں پورا اتر جاتا ہے ۔ کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اصل میں یہ معاملہ کچھ ایسے ہے جیسے گڑ بنانے کے لئے گنے کے رس کو کڑاھے میں ڈال کر نیچے سے آگ جلا دیتے ہیں تو رس کی میل اوپر آجاتی ہے ۔ جس کو بعد میں صاف کر دیا جاتا ہے اور صاف شفاف گڑ بنتا ہے ۔ اسی طرح اورادِ فتحیہ شریف کے پڑھنے والے کی میل بھی نکل جاتی ہے قاری کی طبیعت میں رقت پیدا ہو جاتی ہے ۔ استغنائے قلبی کی عظیم نعمت ملتی ہے ۔ تنگدستی دور ہو جاتی ہے ۔ دل سے "ہائے مر گئے ، ہائے مر گئے" والا معاملہ ختم ہو جاتا ہے ۔ آدمی سیف اللسان ہو جاتا ہے اور جو بات اس کی زبان سے نکلتی ہے وہ ہو کے رہتی ہے بفضلہٖ تعالیٰ ۔

ایسا وظیفہ جو چودہ سو (۱۴۰۰) اولیاء اللہ کا فیض سمیٹے ہوئے ہے ۔ اس کی گہرائیوں تک پہنچنا بہت مشکل کام ہے ۔ اگر یہ کہا جائے کہ جُوں جُوں پڑھنے والے پر فیض و کرم کی بارش ہوتی ہے توں توں عجز و انکساری سے اس کا سر خدا کی بارگاہ میں جھکتا ہے (ایسے ہی جیسے کسی پھلدار درخت کو پھل لگیں تو اس کی ٹہنیاں جھکتی ہیں) تو عین حقیقت ہو گا ۔ چند حقائق مختصراً پیشِ خدمت ہیں ۔

(اگلے صفحات پر ملاحظہ فرماویں)

Marfat.com

(۱) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد شریف کے ایک مستری جناب عبدالغنی صاحب کا واقعہ ہے۔ حضرت قبلہ پیر صاحب سے ان کی ملاقات ان کے بیٹے جناب خالد محمود صاحب کے ذریعے ہوئی۔ ملاقات کے موقع پر مستری صاحب نے اپنی تنگدستی، مفلوک الحالی اور ہزاروں روپے قرض کے بوجھ کے متعلق حالتِ زار بیان کی اور دعا کے لئے التجا کی۔ حضرت قبلہ پیر صاحب نے مستری صاحب کو شریعت کی پابندی اور توبہ کے متعلق ارشاد فرمایا۔ پھر آپ نے ان کو اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور ساتھ ہی دعا بھی فرما دی۔

مستری صاحب بدستور حکم کے مطابق عمل کرتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت قبلہ پیر صاحب کا کسی جلسے کے سلسلہ میں سمندری تشریف لانا ہوا۔ حسنِ اتفاق سے جس راستے آپ تشریف لا رہے تھے وہاں مستری صاحب کی نظر آپ پر پڑی تو بھاگ کر آپ کے گلے سے لپٹ گئے اور کیف و سرور میں روتے ہوئے عرض کیا کہ "حضور ایک عجیب عمل دیکھنے میں آیا ہے کہ جب رات کا پچھلا وقت ہوتا ہے تو غائبانہ آوازیں آتی ہیں کہ "اُٹھو مستری عبدالغنی! اُٹھ کے رب رب کر۔"

مستری صاحب نے عرض کیا۔ حضور فرمائیں یہ سب کچھ کیا ہے۔ تو آپ نے بات کو ٹالتے ہوئے فرمایا۔ مستری صاحب آپ پابندی کے ساتھ عمل کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ سب تنگیاں اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔" المختصر وہی مستری صاحب جو ہزاروں روپوں کے قرضے تلے بری طرح دبے ہوئے تھے۔ آج اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و یحد و بسیط و جل جلالہٗ اور حضور نبی اکرم علیہ الصلوٰت و التسلیمات و التحیات و الطیبات کے فضل و کرم سے اور حضرت قبلہ پیر صاحب کی دعا برکت

Marfat.com

سے بہت خوشحال ہیں تحصیل سمندری میں اس وقت ان کی سب سے بڑی نلکوں اور پائپوں کی دُکان ہے سمندری کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ" بابے تنے کوئی بُوٹی دی ہے جس کی وجہ سے یہ سب لہر بہر ہے۔

(۲) بندہ کے اپنے سُسر جناب محمد نذیر بٹ صاحب کا واقعہ ہے جنہیں اوراد فتحیہ شریف اور حضرت صاحب کی دُعا سے باغ و بہار لگی ۱۹۷۵ء کی بات ہے جناب محمد نذیر بٹ صاحب کے لڑکے محمد ارشد بٹ صاحب نے اپنی گھریلو پریشانیوں تنگیوں اور اپنے والد محترم کی بے روزگاری کا بڑے دُکھ کے ساتھ تذکرہ کیا۔ اُن کے حالات سُن کر دل کو بہت صدمہ پہنچا۔ بندہ نے عرض کیا کہ حضرت قبلہ پیر صاحب سے دُعا کے لئے عرض کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سب خیر ہو جائے گی۔ تم اپنے والد صاحب سے کہو کہ اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید و جل سُلطانہ، کی طرف رُجوع کریں۔ اس کی بارگاہ میں گڑگڑائیں اور عرض کیا کہ حضرت قبلہ پیر صاحب مردِ کامل ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم کی حضوری والے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ کے کامل ولی ہیں۔ ان کے دستِ ہدایت پر بیعت کرلیں"

خیر! محمد ارشد بٹ صاحب نے گھر جاکر مذکورہ بالا گفتگو اپنے والد صاحب سے بیان کردی۔ جناب محمد نذیر بٹ صاحب کے دل کو بات لگی اور رجوع الی اللہ کی بات نے دل کو بے تاب کیا اور حضرت قبلہ پیر صاحب کی بارگاہ میں حاضری بھرنے کا شوق موجزن ہوا۔

چند دنوں کے بعد جمعہ کے روز بندہ کے ہمراہ فیصل آباد شریف روانہ ہوئے وہاں حضرت قبلہ پیر صاحب کے پاس جمعۃ المبارک کا خطبہ سنا نماز پڑھی اور جب

Marfat.com

وہاں سے فارغ ہوئے تو حضرت صاحب "مائی دی جھگی" فیصل آباد شریف میں اپنے آستانہ عالیہ میں تشریف لائے۔ وہاں آنے کے بعد بٹ صاحب نے بیعت ثابت کر لی اور حضرت صاحب کے دامن شفقت سے وابستہ ہو گئے۔ آپ نے بٹ صاحب کو اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کی اجازت بھی دے دی۔ بس اُسی دن کے بعد دین و دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہونا شروع ہو گئی۔ اب بٹ صاحب قطر میں ایک سیمنٹ فیکٹری میں مکینک کے طور پر ملازم ہیں۔ بڑا فضل و کرم اور بڑی رحمتیں ہیں۔ اورادِ فتحیہ شریف اور آپ کی دُعائیں اپنا رنگ دکھا رہی ہیں۔

اسی طرح کی کئی مثالیں ہیں کہ اورادِ شریف پڑھنے والے دینی و دنیاوی لحاظ سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ تاندلیانوالہ میں بندہ کی ایسے احباب سے ملاقات ہوتی ہے جن میں مستری محمد حسین صاحب اور بھائی محمد عمر الدین صاحب خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں

جب مذکورہ بالا حضرات سے کہا جاتا ہے کہ ایک وہ وقت تھا جب آپ کی حالت دگرگوں تھی۔ اور آج فراخی، کشادگی اور سخاوت کی حالت میں ہیں تو بغیر کسی تمہید کے کہتے ہیں کہ ہمیں حاجی بابا کیلئے ہیں رب تبارک و تعالیٰ نے تو ہمارے لئے "موگا" کھول دیا ہے۔

اورادِ فتحیہ شریف کی برکت سے نہ صرف یہ کہ رُوحانی طور پر بڑی ترقیاں اور برکتیں حاصل ہوتی ہیں بلکہ دنیاوی کشادگی اور فراخی بھی حاصل ہوتی ہے۔ ہر پڑھنے والے کو اُس کی صفائی قلب کے مطابق مختلف قسم کے تجربات اور مشاہدات ہوتے ہیں بعض لوگوں کو تہجد کے وقت ندائے غائبانہ آتی ہے۔ تاندلیانوالہ منڈی سے جناب

Marfat.com

ریاض احمد بلوچ صاحب کے والد جناب نور احمد بلوچ صاحب مرحوم (سیکرٹری ماندلیانوالہ منڈی) نے ساری عمر بڑے وظیفے کیے مگر جب حضرت قبلہ پیر صاحب مدظلہٗ العالی نے اورادِ فتحیہ شریف کی اجازت فرمائی انہوں نے باقاعدہ طور پر تمام آداب کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے پڑھنا شروع کیا تو اس کے فیوض و برکات و انوار و تجلیات کو ظاہراً ملاحظہ کیا۔ بعض کے لئے رجالِ غیب بجلی کے قمقمے روشن کر دیتے ہیں۔ بعض کے لئے دروازے کھل جاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں ایک واقعہ چک ۱۷۲/۲ گ۔ب چھجوال تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد شریف کے چوہدری محمد علی مرحوم کی بیوی کا ہے۔

چوہدری صاحب ستیانہ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ ان کی بیوی ایک دن کہنے لگی۔ مجھے کسی پیر فقیر کے متعلق بتائیں میں بیعت ہونا چاہتی ہوں۔ چوہدری صاحب نے کہا اگر بیعت ہونا ہے تو پھر پیرِ طریقت حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہٗ العالی کی ہو جانا۔

چنانچہ وہ حضرت قبلہ پیر صاحب کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو گئی۔ آپ نے اُس کو اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ تقریباً چھ ماہ کے بعد اس نے واقعہ سنایا کہ ایک شب میں تہجد کے لئے اُٹھی۔ میں نے دیکھا دروازہ کھلا ہُوا ہے باہر قضائے حاجت کے لئے گئی۔ واپس آکر میں نے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگی۔ پھر میں نے اپنے جیٹھ "لالہ" کو جو کہ دروازے کے قریب سویا ہُوا تھا، کہا کہ دروازہ کھلا ہے بند کر دو۔ کہیں کوئی چور کام نہ دکھا جائے۔ وہ دروازے کو بند کرنے کے لئے اُٹھا دروازے کو دیکھ کر اس نے کہا کہ دروازے کو تو تالہ لگا ہُوا ہے۔ چوہدری صاحب کی بیوی نے کہا۔ میں تو باہر قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آئی ہوں۔ پھر اُس نے

Marfat.com

کہا۔کہیں تو پاگل تو نہیں ہو گئی۔ جب ایک دو بار اس طرح تکرار ہوئی تو چوہدری صاحب کی بیوی نے کہا۔ پھر مجھے یاد آیا کہ اوہو! مجھے تو باباجی نے فرمایا تھا کہ اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے والے کے لئے دروازے بھی خود بخود کھل جاتے ہیں اور یہ ایک ایسی کیفیت تھی کہ ایک وقت میں ایک کے لئے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور دوسرے کے لئے دروازے بند ہیں۔

حضرت یوسف علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والثنا کے لئے خود بخود دروازے کھلتے رہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کے حجرہ مبارک کا دروازہ کھلا تھا۔ اورادِ فتحیہ شریف مقبول بارگاہِ مصطفویہ ہے۔ اس کے پڑھنے والوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں۔ جن کے لئے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

ایک بڑا عجیب اور حیرت انگیز واقعہ ہے جس کو نقل کرنا بہت مناسب معلوم ہوتا ہے شاید کسی اور کے لئے سود مند ہو۔ یہ واقعہ تحصیل سمندری کے گاؤں فیض پور کا ہے۔اس گاؤں کا تقریباً ¾ حصہ میرے قبلہ وکعبہ حضرت صاحب کا مرید ہے مذکورہ گاؤں کے ایک گھر میں جنوں کا ڈیرہ تھا۔ بڑی خوفناک بات ہے۔صفحۂ قرطاس پر لاتے ہوئے حیا اور شرم محسوس ہوتی ہے۔خیرا صاحبِ خانہ کی بیوی نے بڑے دکھ اور تکلیف سے روتے ہوئے واقعہ سنایا۔ آپ نے اس گھر سے ایک فرد کو اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کے لئے مانگا۔ آپ نے اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کی اجازت دے دی۔ بس پھر کیا تھا اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود وسطلق وبسیط وبعید

Marfat.com

اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم کی رحمت وکرم سے اورادِ فتحیہ شریف کی برکت اور آپ کی دُعا سے جنات نے اس گھر کو چھوڑ دیا، اہلِ خانہ نے جب یہ فیض دیکھا تو سب کے سب اہلِ خانہ آپ کے مُرید ہو گئے۔

تنبیہ اورادِ فتحیہ شریف کا ایک اور پہلو بھی ہے اور وہ یہ کہ جو شخص اس کو پڑھنا چھوڑ دیتا ہے اس پر اُلٹا اثر ہو جاتا ہے اور بجائے فیض کے سزا ملتی ہے اور وہ بھی مختلف رنگوں میں۔ کبھی گھر میں اینٹیں گرنے لگتی ہیں۔ کبھی گھر میں دُھواں ہی دُھواں ہو جاتا ہے۔ کپڑے خود بخود پھٹ جاتے ہیں۔ کبھی گھر میں خون گرتا ہے۔ کبھی کوئی مالی نقصان ہو جاتا ہے ایک طرف یہ تاثیر ہے کہ باقاعدگی کے ساتھ اصول وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھ کر پڑھنے والا سیف اللسان ہو جاتا ہے اور دوسری طرف پڑھتے پڑھتے چھوڑنے والے کو مختلف رنگوں میں سزا بھی ملتی ہے۔

ایک واقعہ بطور درس وعبرت پیش خدمت ہے آپ کے گاؤں پیلے گوجراں شریف میں ایک گھر کے دو افراد ماں اور بیٹی کو اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کی اجازت تھی۔ کچھ عرصہ بعد دونوں ماں بیٹی آپ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کرنے لگیں حضور ہمارے کپڑے خود بخود کٹ جاتے ہیں۔ سمجھ نہیں آتی خدا جانے کوئی جن بھوت ایسی حرکت کر جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے اورادِ فتحیہ شریف پڑھنا چھوڑ دیا ہے اس لئے ایسا ہوتا ہے انہوں نے قسم کھائی ہم تو پڑھتیں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بات ماننے میں نہیں آتی۔ تم نے ضرور بہ ضرور اورادِ فتحیہ شریف کا ورد چھوڑ دیا ہے۔ جب کپڑوں کے کٹنے کا سلسلہ ختم نہ ہوا اور بالآخر سر کے دوپٹے کٹنے شروع ہوئے اور کٹتے کٹتے ایک ہاتھ

Marfat.com

کے برابر رہ گئے تو لڑکی روتے ہوئے کہنے لگی کہ باباجی مجھے معاف فرمانا دراصل میں نے آپ سے جھوٹ بولا۔ حقیقت یہ ہے کہ مجھ سے بے احتیاطی ہوگئی ہے اور کئی دنوں سے میں نے اورادِ فتحیہ شریف کا ورد نہیں کیا (کٹے ہوئے کپڑے جناب چوہدری محمد ظفر صاحب ہاتف سمن آبادی فیصل آبادی نے بھی دیکھے ہیں وہ اس واقعہ کے عینی گواہ ہیں) آخر کار لڑکی نے توبہ کی آئندہ سے باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے کا وعدہ کیا۔ اب اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق دیحد اور رسُولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی مہربانی سے گھر میں خیر وعافیت ہے۔

المختصر اورادِ فتحیہ شریف کے بے بہا فیوض و برکات ہیں پڑھنے والے کو استغنائے قلبی جیسی عظیم نعمت عطا ہوتی ہے۔ قنوطیت اور بے یقینی کی حالت ختم ہو جاتی ہے۔ طبیعت میں عجز و انکساری کے ساتھ مستقل مزاجی پیدا ہوتی ہے۔ صبر و تحمل اور بُردباری فضائل و کردار کی زینت بنتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ راضی برضا رہنے اور توکل علی اللہ کرنے والی رُوحانی منزل نصیب ہوتی ہے۔

آخر میں ایک اور خاص بات قابلِ ذکر ہے وہ یہ کہ جب اورادِ فتحیہ شریف کو پڑھ لیا جائے تو اس کا ایصالِ ثواب حضرت امیر کبیر سیّد علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی رُوح پُرفتوح کو بطور نذرانہ پیش کیا جائے بعدازاں ہاتھ اُٹھا کر بڑے خشوع وخضوع اور دِل جمعی کے ساتھ **دُعائے رقاب** پڑھی جائے اور جہاں یہ الفاظ **اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ اَفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ** آئیں تو جو خواہش اور دِلی مُراد (شرعی) ہو اس کی نیت کر لی جائے۔ انشاء اللہ العزیز دِلی مُراد پُوری ہوگی۔

تمت بالخیر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اورادِ فتحیہ شریف

مُترجم

مؤلف

حضرت امیر کبیر پیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

اَورادِ فتحیہ شریف

اورادِ فتحیہ شریف کو پڑھنے سے پہلے ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
۱۱ دفعہ درُود شریف :-

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

○

۷ دفعہ سُورۃ الفاتحہ شریف بمعہ بسم اللہ شریف اور
۱۱ دفعہ سُورۃ اخلاص شریف بمعہ بسم اللہ شریف پڑھیں

○

نوٹ :- اورادِ فتحیہ شریف پڑھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں اگر دورانِ تلاوت بات چیت کریں تو پھر دوبارہ شروع سے مذکورہ بالا طریقے کے مُطابق پڑھیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) بخشایندہ مہربان

ساتھ نام اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانیوالے کے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۳ دفعہ (سہ بار) اَلَّذِیْ

آمرزش می خواہم از اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) بزرگ آں ذات کہ

میں اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) بزرگ سے معافی چاہتا ہوں وہ ذات کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

نیست ہیچ معبودے برحق مگر آن زندہ و پایندہ و بازمیگردم بسوئے

کوئی سچا عبادت کے لائق نہیں مگر وہی اور ہمیشہ رہنے والا ہے اور پھرتا ہوں میں اسکی طرف

وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

او وسوال می کنم اُورا توبہ را الٰہی توئی سلامت

اور اس سے میں توبہ کا سوال کرتا ہوں اے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) تو سلامت ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ

واز تو سلامتی وبسوئے تو میگروید

اور تجھ سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی

السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

سلامتی زندہ دار مارا اے پروردگار ما بسلامتی

پھرتی ہے زندہ رکھ ہمیں اے ہمارے پروردگار ساتھ سلامتی کے

Marfat.com

وَادْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

و در آر ما را در خانہ سلامتی بسیار است خیر تو اے پروردگار ما

اور داخل فرمائیں سلامتی کے گھر میں تو بڑا برکت والا ہے اے ہمارے پروردگار

وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

و برتری تو اے صاحب بزرگی وفضل

اور تو بلند و برتر ہے اے بزرگی اور فضل والے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ

الٰہی برائے تو است جمیع ستائش حمدے کہ وفا میکند

اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق دبسیط وحید تیرے لئے تمام تعریف وہ تعریف کہ وفا کرتی ہے

نِعَمَكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ

بہمہ نعمت ہائے تو و برابری کند زیادتی کرم ہائے تو

تیری سب نعمتوں کے ساتھ اور برابری کرے تیری زیادتی کرم کے ساتھ

اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ

حمد میکنم ترا بہ تمامی حمد ہائے تو آنچہ من دانستہ ام

میں تعریف کرتا ہوں تیری ساتھ تیری تمام تعریفوں کے جن کو میں جانتا ہوں

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ

از آں ہا و آنچہ من ندانستہ ام و بر تمامی نعمتہائے تو

ان سے اور جن کو میں نہیں جانتا اور تیری تمام نعمتوں پر

Marfat.com

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی

آنچہ من دانستہ ام ازآں ہا وآنچہ من نہ دانستہ ام و بر

جن کو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جن کو میں نہیں جانتا اور اوپر

كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

ہمہ حال من پناہ ہیگرم بہ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) از شیطان

ہر حال کے میں پناہ لیتا ہوں ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق بسیط و بیحد) کے شیطان

الرَّجِيْمِ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ

راندہ شدہ نیست، ہیچ معبودے برحق مگر وے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) زندہ

راندے ہوئے سے۔ نہیں کوئی سچا معبود (عبادت کے لائق) مگر وہی اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

و پائندہ نمی گیرد اورا غنودگی و نہ خواب

زندہ اور ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اسے اونگھ اور نہ نیند

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

اورا است آنچہ در آسمان ہا وآنچہ در زمین است

اس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

کیست آں کسے کہ شفاعت کند نزدیک او مگر بفرمان او

کون ہے وہ ذات کہ سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کے حکم کے ساتھ

Marfat.com

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

میداند آنچہ پیش دست ایشاں است وآنچہ پس پشت ایں ہا است

جانتا ہے وہ جو کچھ سامنے ان لوگوں کے ہے اور جو پیچھے ان لوگوں کے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

و در نمے گیرند ایں ہا بہ چیزے از علم خود

اور وہ احاطہ نہیں کرتے ساتھ کسی چیز کے اس کے علم میں سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر باآنچہ وے خواستہ است فراگرفتہ است کرسی او آسمان ہا

مگر ساتھ اس چیز کے کہ وہ جو چاہتا ہے اور گھیرے میں لئے ہوئے ہے اس کی کرسی آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ

و زمین ہارا و بہ رنج در نیفگند او را نگہبانی ہر دو (آسمان و زمین) و

اور زمینوں کو اور نہیں گراں گزرتی اس کو نگہبانی ان (آسمانوں اور زمینوں) کی

هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ

او ست بزرگ و برتر۔ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) منزہ و پاک است

اور وہ بزرگ و برتر ہے۔ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) منزہ اور پاک ہے

۳۳ دفعہ (سی و سہ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ (سی و سہ بار) اَللّٰهُ

جمیع ستائش برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) است اللہ (تبارک و تعالیٰ

سب تعریف اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کیلئے ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ

Marfat.com

اَکۡبَرُ ۳۴ بار (سی و چہار بار) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ

واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) بسیار بزرگ است. نیست معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد

واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے پرستش کے لائق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد

لَا شَرِیۡکَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ

او یکتا است نیست شریکے برائے او۔ برائے اوست بادشاہی و برائے اوست جمیع ستائش

وہ ایک ہے اس کے لئے کوئی شریک نہیں ہے اسی کے لئے بادشاہی (حقیقی) ہے اور

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۱۰ دفعہ (دہ بار)

و او بر ہمہ چیزہا توانا است

اسی کے لئے ہے سب (حقیقی) تعریف اور وہ اوپر سب چیزوں کے قدرت والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡجَبَّارُ ط لَآ

نیست ہیچ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) بادشاہ زبردست غالب است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) بادشاہ (حقیقی) جبر فرمانے والا ہے

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡوَاحِدُ الۡقَھَّارُ ط لَآ

نیست ہیچ معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) یکتا غالب است۔ نیست

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) کہ اکیلا غالب ہے۔ نہیں ہے

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ ط

ہیچ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) غالب آمرزگار

کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) جو کہ غالب بخشنے والا ہے

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ کرم کنندہ و پوشندہ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ کرم فرمانیوالا اور چھپانیوالا گناہوں کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ط

(گناہاں) است نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ بزرگ و فائق است بر ہمہ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ بہت بڑا ہے اور سب چیزوں پر فائق ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ الَّیْلِ وَ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ آفرینندہ شب و روز است

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ پیدا فرمانے والا دنوں اور

النَّھَارِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ پرستیدہ شدہ است

راتوں کا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ جسکی پوجا کی جاتی ہے

مَکَانٍ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ

در ہر جا۔ نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ یاد کردہ شدہ

سب مکانوں میں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد) کہ جس کا ذکر کیا جاتا ہے

بِکُلِّ لِسَانٍ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

است در ہر زبان۔ نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد)

سب زبانوں میں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیچد)

Marfat.com

الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ ط لَآ اِلٰهَ

کہ شناختہ شدہ است بہ ہر نیکی ہا ۔ نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ

کہ پہچان کیا گیا ہے ساتھ سب نیکیوں کے ۔ نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ

اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ط

(تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) کہ ہر روزے او در ساختن کاریست (حالتے)

(تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) کہ وہ ہر روز نئے کام بنانے میں ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) درحالیکہ ایمان است باللہ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) اس حالت میں کہ ایمان ہے ساتھ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنْ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) درحالیکہ ایمان است از

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) اس حالت میں کہ ایمان ہے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب

اللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ

اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ تبارک وتعالیٰ درحالیکہ امانت است از

الوجود مطلق وبحید) سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) اس حالت میں کہ امانت ہے

عِنْدِ اللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا

نزد اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود) کہ نیست

اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید بسیط) کی طرف سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود) کہ نہیں ہے

Marfat.com

حول ولا قوۃ الا باللہ ط

باز ماندن (از گناہ) ونہ قدرت (برنیکی) مگر بتوفیق اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید

رکنا اور قدرت رکھنا (کسی حرکت کی) مگر ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کی توفیق

لا الہ الا اللہ ولا نعبد الا

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) و نے پرستیم بجز

کے نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کے اور ہم نہیں پوجتے سوائے

ایاہ ط لا الہ الا اللہ حقا حقا ط

از روے۔ نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کہ بہ تحقیق حق است

اس کے۔ نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کہ کر ساتھ تحقیق کے سچ ہے

لا الہ الا اللہ ایمانا وصدقا ط

نیست معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) از روئے ایمان و صدق۔

نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کے ساتھ ایمان اور سچائی کے۔

لا الہ الا اللہ تعبدا ورقا ط

نیست معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) از روئے عبادت و بندگی

نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کے ساتھ بندگی اور عبادت کے

لا الہ الا اللہ تلطفا ورفقا ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) از جہت مہربانی و سازگاری

نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و مجید) کے از روئے مہربانی و سازگاری۔

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ پیش از ہمہ چیزہا است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ ہے پہلے کل چیزوں کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ پس از ہمہ چیزہا است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ ہے پیچھے کل چیزوں کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبْقٰی رَبُّنَا وَ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ باقی خواہد ماند پروردگار ما و

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ باقی رہے گا پالنے والا ہمارا

یَفْنٰی وَیَمُوْتُ کُلُّ شَیْءٍ ط

فانی خواہد شد و مردہ خواہد شد ہمہ چیزہا

اور فنا اور مردہ ہو جائیں گی سب چیزیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

نیست معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ بادشاہ (حقیقی) محقق الوجود

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ بادشاہ (حقیقی) ہے اور

الْمُبِیْنُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ

ظاہر است۔ نیست معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ بادشاہ

المحقق الوجود ظاہر ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیحد) کہ بادشاہ

Marfat.com

الْحَقُّ الْیَقِیْنُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حقیقی است۔ کہ سزاوار بادشاہی از یقین (بیشک و شبہ) است نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

حقیقی ہے کہ اسی کو بادشاہی بلاشک و شبہ سزاوار ہے نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

و مطلق و بسیط و بحید) کہ برتر و بزرگ است نیست ہیچ معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

و بسیط و بحید) کے کہ بلند و بزرگ ہے۔ نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کہ بردبار کرم کنندہ است نیست ہیچ معبودے مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق

کہ بردبار کرم فرمانے والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

و بسیط و بحید) کہ پروردگار ہفت آسمان ہا است و پروردگار

کہ پالنے والا سات آسمانوں کا اور پلنے والا ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

عرش بزرگی دارندہ است نیست ہیچ معبودے بجز

بزرگی والے عرش کا نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر

اللّٰهُ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ ط لَآ اِلٰهَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بزرگ ترین بزرگ تراں است۔ نیست ہیچ معبودے

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بڑے بڑے بزرگوں کا بڑا بزرگ ہے۔ نہیں کوئی معبود

Marfat.com

اِلَّا اللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ط

برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ مہربان مہربان ہا است

سچا بندگی کے لائق) سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید کے کہ مہربانوں کا مہربان ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ دوست دارندہ توبہ کنندگان ہا است

نہیں ہے کوئی سچا بندگی کے لائق سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کے کہ توبہ کرنیوالوں سے محبت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَاحِمُ الْمَسَاکِیْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بسیار رحم کنندہ درویشان است

فرمانے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بہت رحم فرمانیوالا درویشوں کا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِی الْمُضِلِّیْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ ہدایت دہندہ گمراہان است

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ ہدایت فرمانیوالا ہے گمراہوں کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ الْحَائِرِیْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ راہنمائے درحیرت زدگان است

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ حیرت میں پڑے ہوؤں کا راہ دکھانیوالا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ امن دہندہ ترسندگان است

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) ڈرنے والوں کو پناہ دینے والا ہے

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ فریاد رس فریاد خواہاں است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ فریاد چاہنے والوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ بہترین مدد دہندگان است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر مدد فرمانے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ بہترین حفاظت کنندگان است

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ سب حفاظت کرنیوالوں سے بہتر حفاظت فرمانیوالا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ بہترین میراث گیرندگان است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ سب وراثت پانیوالوں سے بہتر وارث ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ بہترین حاکمان است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ سب حاکموں کا بہتر حاکم ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ط

نیست معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ بہترین روزی دہندگان است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحیدہ) کہ سب روزی دینے والوں کا بہترین روزی رساں ہے

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ بہترین کشایندگان است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ جو بہتر سب کھولنے والوں کا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط

نیست معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ بہترین آمرزندگان است

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ بہتر بخشنے والوں کا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ط

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ بہترین مہربانہا است

نہیں ہے کوئی سچا بندگی کے لائق مگر اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ بہتر رحم کرنیوالوں کا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کہ وے یکتا است و راست ساخت

نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بعید) کے کہ وہ ایک ہے اور سچا فرمایا

وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ

وعدہ خود را و یاوری کرد بہ بندہ خود را و غالب کرد

اس نے وعدے اپنے کو اور مدد فرمائی بندے اپنے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی اور غالب فرمایا

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

لشکر او را و شکست داد لشکر ہائے (مخالفین) را تنہا او ست

لشکر اس کے کو اور شکست دی مخالفوں کے لشکروں کو ایک ہے وہ

Marfat.com

وَلَا شَیْءَ بَعْدَہٗ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ

و ہیچ چیزے نخواہد ماند از پس او۔ نیست ہیچ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

اور کوئی چیز اس کے بعد نہیں رہے گی اور نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

النِّعْمَۃِ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ

کہ صاحب نعمت ہا است و برائے اوست بزرگی و

جو نعمتوں والا ہے اور اس کے لئے بزرگی ہے اور

الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا

برائے وست ثنائے نیک نیست ہیچ معبودے برحق بجز

اس کے لیے اچھی تعریف ہے نہیں ہے کوئی سچا بندگی کے لائق سوائے

اللّٰہُ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بشمار مخلوقات وے و وزن عرش وے

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کے کہ بموافق شمار مخلوقات اسکی و بمطابق وزن عرش اسکے کے

وَرِضَآءَ نَفْسِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ط

و بقدار خوشنودی ذات وے و بقدر سیاہی کلمات او

اور بقدار اس ذات کی خوشنودی کے اور موافق شمار اس کے کلمات کی سیاہی کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّۃِ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ صاحب یکتائی

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) جو کہ یکتائی

Marfat.com

اَلْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ

ویگانگی است وصاحب قدمیت و ازلیّت

اور یگانگی والا ہے اور صفت قدیمی (حقیقی) والا اور صفت ازلی (حقیقی) والا

الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ

وابدیت است نیست برائے او مخالف مد مقابل، و نہ ہمسر

اور صفت ابدی (حقیقی ہمیشگی) والا ہے نہیں ہے واسطے اس کے کوئی مخالف (بالمقابل) اور نہ ہمسر برابر

وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

و نہ مانند و نہ شریک نیست ہیچ معبودے برحق بجز

اور نہ مانند اور نہ شریک نہیں ہے کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و تنہا یکتا است در ذات و صفات الوہیت نیست شریک

اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و تنہا یکتا ہے و ذات و صفات الوہیت میں نہیں ہے شریک

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ

برائے او و او را است بادشاہی حقیقی و برائے اوست ہیچ ستائش زندہ دارد و

اس کے لئے اور اسکے لئے ہے بادشاہی حقیقی اور واسطے اسکے ہے سب تعریف زندہ فرماتا اور

يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

میراند و او است زندہ ہرگز نمیرد بدست اوست

مارتا ہے اور وہ ہے زندہ حقیقی ہرگز فوت نہ ہوگا اس کے ہاتھ میں ہے

Marfat.com

الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

نیکی و اُو بر ہمہ چیزہا توانا است

نیکی اور وہ سب چیزوں پر قدرت والا ہے

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَ

و بسوئے اُو بازگشت اُوست اوّل و

اور اسی کی طرف پھرنا ہے وہ اوّل اور

الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط وَهُوَ

آخر و آشکارہ و نہاں و اُو

آخر اور ظاہر اور باطن اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

بر ہمہ چیزہا دانا است نیست مانند اُو

سب چیزوں کا حقیقی علم رکھنے والا ہے نہیں ہے جیسے کہ مثل اسکی

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط

چیزے و اُو شنوا و بینا است

کوئی چیز اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

کفایت کنندہ ما را اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) است و بہترین وکیل و کسے کہ بر وے کار گزارند

کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) اور بہتر وکیل

Marfat.com

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؕ ۳ دفعہ (سہ بار)

نیک مددگار است و نیک یاری دہندہ است

کیسا اچھا مددگار اور اچھا یاری دینے والا ہے

غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ؕ

آمرزش طلب می کنیم از تو اے پروردگار ما و بسوئے تست باز گشت ہست

ہم بخشش طلب کرتے ہیں تجھ سے اے ہمارے پالنے والے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَ

الٰہی نیست منع کنندہ برائے آں چیز راکہ تو عطا کنی و

اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) نہیں ہے کوئی منع کرنیوالا اس چیز کا کہ تو عطا فرمائے اور

لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ

نیست عطا کنندہ برائے آں چیز راکہ تو نہ دادی و نیست باز گردانندہ

نہیں ہے کوئی عطا کرنے والا اس چیز کا کہ تو عطا نہ فرمائے اور نہیں ہے کوئی رد کرنے والا

لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

برائے آں چیز راکہ تو حکم راندی و ہیچ سود نکیند صاحب بخت را

اس حکم کا کہ تو جاری فرمائے اور کوئی نفع نہیں دیتا نصیب والے کو

مِنْکَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ

از تو بخت او منزہ و پاک است (در ذات و صفات الوہیت) پروردگار من کہ بلند تر است

تجھ سے نصیب اس کا منزہ و پاک ہے۔ (ذات و صفات الوہیت میں) میرا پروردگار کہ بہت بلند ہے

Marfat.com

الْاَعْلٰی الْوَهَّابُ (ط۲بار) سُبْحَانَ رَبِّیَ

برتر بخشایندہ (در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است پروردگار من

اور بلند تر دینے والا منزہ و پاک (ذات وصفات الوہیت میں) ہے میرا پروردگار

الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْکَرِیْمِ الْوَهَّابِ یَا

کہ بلند تر است بسیار کرم کنندہ بخشایندہ اے

کہ بہت بلند ہے بڑا کرم فرمانے والا اور عطا فرمانے والا (مطلق حقیقی) اے

وَهَّابُ سُبْحٰنَکَ مَا عَبَدْنٰکَ حَقَّ

بسیار بخشایندہ تو منزہ و پاک ہستی (در ذات وصفات الوہیت) ما نہ پرستیدم ترا کہ حق

(مطلق حقیقی) عطا فرمانے والے دینے والے تو منزہ و پاک ہے (ذات وصفات الوہیت میں) نہیں پوجا

عِبَادَتِکَ سُبْحٰنَکَ مَا عَرَفْنٰکَ

پرستیدن تست تو منزہ و پاک (در ذات وصفات الوہیت) ہستی ما نہ شناختیم ترا

کہ ہم نے تیری جو کہ حق تیری پوجا کا تھا تو منزہ و پاک ہے (ذات وصفات الوہیت میں) ہم نے نہیں پہچانا تجھے

حَقَّ مَعْرِفَتِکَ سُبْحٰنَکَ مَا ذَکَرْنٰکَ

کہ حق شناختن تست تو منزہ و پاک (در ذات وصفات الوہیت) ہستی ما یاد نہ کردیم

جیسا کہ تیری پہچان کا حق تھا تو منزہ و پاک ہے (ذات وصفات الوہیت میں) ہم نے تیرا ذکر (یاد)

حَقَّ ذِکْرِکَ سُبْحٰنَکَ مَا شَکَرْنٰکَ

ترا کہ حق یاد کردن تست تو منزہ و پاک (در ذات وصفات الوہیت) ہستی ما شکر نہ کردیم ترا

نہ کیا جو کہ تیرے ذکر (یاد) کا حق تھا۔ تو منزہ و پاک ہے (ذات وصفات الوہیت میں) ہم نے تیرا شکر ادا نہ کیا

Marfat.com

حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ

کہ حق شکر کردن تست (در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است اللہ تبارک و تعالیٰ واجب

جو تیرا شکر ادا کرنے کا حق ہے (ذات وصفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط

الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

الوجود و مطلق بسیط و بحید) کہ جاودانی است جاوداں در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

و بحید) کہ ہمیشہ رہنے والا ہے دائمی. منزہ و پاک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید

الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ

مطلق و بحید) کہ یکتا و یگانہ است. منزہ و پاک است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

کہ اکیلا اور ایک ہے منزہ و پاک ہے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید کہ اکیلا

الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ

کہ یکتا بے نیاز است منزہ و پاک است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بلند سازندہ

بے نیاز ہے منزہ و پاک ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کہ بلند بنانے والا

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ

آسمان ہا است بے ستون ہا منزہ و پاک است

آسمانوں کا بغیر ستونوں کے منزہ و پاک ہے

اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) آں ذات کہ نہ گرفت زن

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) وہ ذات کہ نہیں ہے اس کی بیوی

Marfat.com

وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

و نہ فرزند (در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است آں ذات کہ نہ زاد کسے را

اور نہ لڑکا۔ (ذات وصفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے وہ ذات کہ نہ جنا کسی کو

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ

و نہ زادہ شد از کسے و نیست مر او را

اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں ہے اس کے لئے

کُفُوًا اَحَدٌ سُبْحَانَ الْمَلِکِ

ہمتائے (ہمسر) ہیچ کسے۔ (در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است پادشاہ (حقیقی)

کوئی برابری والا۔ (ذات وصفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے بادشاہ (حقیقی)

الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ

نہایت پاک سلامت (از ہمہ عیوب) است (در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است صاحب عالم ظاہر

نہایت پاک ہے (سب عیبوں سے) (ذات وصفات الوہیت میں) منزہ و پاک ہے عالم ظاہر والا

وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ

و عالم باطن (در ذات وصفات الوہیت) منزہ و پاک است صاحب عزت

اور عالم باطن والا منزہ و پاک ہے۔ (ذات وصفات الوہیت میں) عزت

وَالْعَظَمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَ

و عظمت و قدرت و ہیبت و

والا اور عظمت والا اور طاقت والا اور رعب والا اور

Marfat.com

ٱلْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَ

بزرگی وخوبی وکمال و

بزرگی والا اور خوبی والا اور باکمال اور

ٱلْبَقَاءِ وَالثَّنَاءِ وَالضِّيَاءِ وَالْآلَاءِ

پایندگی و ستائش و روشنی ولطف ہائے ظاہر

ہیشگی والا اور تعریف والا اور روشنی والا اور ظاہری لطف والا

وَالنَّعْمَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ ط

ونعمت ہائے باطن وبزرگی ذات وبزرگی و صفات

اور باطنی نعمت والا اور بڑائی والا اور صفات کی بزرگی والا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي

منزہ وپاک است (در ذات وصفات الوہیت) پادشاہ (حقیقی) کہ زندہ (حقیقی) است آں ذات

منزہ وپاک ہے (ذات وصفات الوہیت میں) بادشاہ (حقیقی) کہ زندہ (حقیقی) ہے وہ ذات

لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ

کہ خواب نمی کند ونمی میرد منزہ وپاک است (از ہر نقصان)

کہ نہیں سوتی اور نہ مرے گی منزہ وپاک ہے (ہر نقصان سے)

قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ

نہایت پاک (از ہمہ عیوب) پروردگار ما وپروردگار فرشتگان و

مطلق پاک وسلامتی والا ہمارا پالنے والا اور پروردگار فرشتوں اور سر (سب)

Marfat.com

اَلرُّوحُ ط سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

ہمہ روح منزہ و پاک است (در ذات و صفات الوہیت) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد)

روح کا منزہ و پاک ہے ذات و صفات الوہیت میں) اللہ تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) اور سب تعریف واسطے اللہ

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَ

و جمیع ستائش برائے اللہ است و نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ. واللہ بزرگ است و

کے ہے اور نہیں ہے کوئی سچا معبود بدوں اللہ اور اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بہت بڑا

لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ

نیست باز ماندن (از گناہ) و نہ طاقت (برطاعت) مگر بہ توفیق اللہ تبارک و تعالیٰ بلند و برتر

ہے اور نہیں رکنا اور قدرت رکھنا (کسی حرکت کا) مگر ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ بلند مرتبہ و

الۡعَظِيۡمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡمَلِكُ

و بزرگ الہٰی توئی پادشاہ (حقیقی)

بزرگ کی توفیق کے اے اللہ تبارک و تعالیٰ تو ہی ہے بادشاہ (حقیقی)

الۡحَقُّ الَّذِيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ

برحق آں ذات کہ نیست ہیچ معبودے برحق بجز ترا

سچا وہ ذات کہ نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے تیرے

يَا اَللّٰهُ	يَا رَحۡمٰنُ	يَا رَحِيۡمُ
اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)	اے بسیار رحم کنندہ	اے بسیار مہر کنندہ
اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)	اے مطلق رحم فرمانے والے	اے بڑے مہربان

Marfat.com

یَامَلِکُ	**یَاقُدُّوْسُ**	**یَاسَلَامُ**
اے بادشاہ (حقیقی)	اے نہایت پاک سلامت	اے سالم (بے عیب)
اے بادشاہ (حقیقی)	اے نہایت پاک سلامت	اے سلامت (سب عیبوں سے)
یَامُؤْمِنُ	**یَامُھَیْمِنُ**	**یَاعَزِیْزُ**
اے تصدیق کنندۂ رسولاں	اے گواہ	اے غالب
اے رسولوں کی تصدیق فرمانیوالے	اے نگہبان	اے عزت والے
یَاجَبَّارُ	**یَامُتَکَبِّرُ**	**یَاخَالِقُ**
اے زبردست (بزرگ)	اے مستحق کبریائی و عظمت	اے پیدا کنندہ
اے زبردست (بزرگی والے)	اے صاحب بڑائی	اے پیدا فرمانے والے
یَابَارِئُ	**یَامُصَوِّرُ**	**یَاغَفَّارُ**
اے آفریندہ (خلق بے نمونہ)	اے صورت بخشندہ	اے بنہایت آمرزگار
اے ظاہر فرمانے والے	اے شکل بخشنے والے	اے (حقیقی) بخشنے والے
یَاقَھَّارُ	**یَاوَھَّابُ**	**یَارَزَّاقُ**
اے غالب (بر ہمہ چیزہا)	اے بسیار بخشائندہ	اے روزی دہندہ
اے غالب بحکمت	اے (حقیقی) عطا فرمانے والے	اے (حقیقی) رزق دینے والے
یَافَتَّاحُ	**یَاعَلِیْمُ**	**یَاقَابِضُ**
اے کشائندہ (کارہائے مشکل)	اے دانا (ہمہ چیزہا)	اے تنگ کنندہ بحکمت
اے کھولنے والے (مشکلوں کے)	اے جاننے والے (مطلق)	اے تنگ فرمانے والے (بحکمت)

Marfat.com

یَا بَاسِطُ	یَا خَافِضُ	یَا رَافِعُ
اے کشائندہ (برحمت)	اے پست کنندہ	اے بلند کنندہ
اے کھولنے والے (بحکمت)	اے نیچے فرمانے والے (بحکمت)	اے اونچا فرمانے والے
یَا مُعِزُّ	یَا مُذِلُّ	یَا سَمِیعُ
اے عزت دہندہ	اے خوار کنندہ	اے شنوا حقیقی
اے عزت دینے والے	اے ذلت دینے والے	اے سننے والے
یَا بَصِیرُ	یَا حَکَمُ	یَا عَدلُ
اے بینا	اے حکم کنندہ	اے داد گر
اے دیکھنے والے	اے حکم فرمانے والے	اے عدل (انصاف) فرمانیوالے
یَا لَطِیفُ	یَا خَبِیرُ	یَا حَلِیمُ
اے باریک بین، لطف کنندہ	اے باخبر (بہمہ چیزہا)	اے بُردبار
اے لطف فرمانے والے	اے خبر رکھنے والے	اے تحمل والے
یَا عَظِیمُ	یَا غَفُورُ	یَا شَکُورُ
اے بزرگوار مطلق	اے آمُرزندہ	اے سپاس پزیرندہ
اے عظیم الشان	اے بخشنے والے (گناہوں کے)	اے قدر دان
یَا عَلِیُّ	یَا کَبِیرُ	یَا حَفِیظُ
اے برتر (از ہمہ)	اے بزرگوار (از ہمہ چیز)	اے حفاظت کنندہ
اے بلند مرتبہ عالی شان	اے سب سے بڑے	اے نگہبان

Marfat.com

یَا مُقِیْتُ	**یَا حَسِیْبُ**	**یَا جَلِیْلُ**
اے توانا (بر ہمہ) روزی دہندہ	اے کافی وشمار کنندہ	اے بزرگوار مطلق
اے طاقتور روزی دینے والے	اے کفایت فرمانے والے حساب لینے والے	اے حقیقی بزرگ
یَا کَرِیْمُ	**یَا رَقِیْبُ**	**یَا مُجِیْبُ**
اے بسیار کرم کنندہ (بر ہمہ)	اے نگہبان و حافظ	اے دعا پذیرندہ
اے کرم فرمانے والے بزرگ	اے نگہبان و حفاظت فرمانے والے	اے قبول فرمانے والے
یَا وَاسِعُ	**یَا حَکِیْمُ**	**یَا وَدُوْدُ**
اے فراخ (مطلق) بذات واجب الوجود	اے استوار و محکم کار (بحکمت)	اے دوست دارندہ
اے وسعت وسمائی والے	اے حکمت والے	اے محبوب عاشقاں اور محب عارفاں
یَا مَجِیْدُ	**یَا بَاعِثُ**	**یَا شَهِیْدُ**
اے بزرگوار و صاحب شرف	اے فرستندہ رسولاں و انگیزندہ مردگاں	اے گواہ و حاضر و ناظر
اے فراخ بزرگی و شرف والے	اے بھیجنے والے رسولوں کے	اے موجود حقیقی (مطلق)
یَا حَقُّ	**یَا وَکِیْلُ**	**یَا قَوِیُّ**
اے سزاوار بحق (مطلق بے عیب)	اے نگہبان آنکہ کار خود باو باید سپرد	اے توانا و قادر و زبردست
اے مطلق سچے بے عیب	اے ذمہ دار کارساز حقیقی	اے قوت طاقت ہمت والے
یَا مَتِیْنُ	**یَا وَلِیُّ**	**یَا حَمِیْدُ**
اے استوار و زور آور	اے یاری دہندہ کارساز و دوست	اے قابل ستائش حقیقی ستودہ شدہ
اے مضبوط و شدید	اے والی	اے مطلق تعریف کیے گئے

Marfat.com

یَامُحْصِیُ	**یَامُبْدِئُ**	**یَامُعِیْدُ**
اے فراگرفتہ ہمہ چیز را از روئے شمار	اے پیدا کنندہ چیزہا از عدم	اے بازگرداننده خلق بعد از موت
اے مطلق گھیرنے والے	اے تمام چیزوں کو عدم سے ابتداءً اختراع فرمانے والے	اے خلق کو بعد موت کے لوٹانے والے
یَامُحْیِیُ	**یَامُمِیْتُ**	**یَاحَیُّ**
اے زنده کننده (حقیقی)	اے میرانندہ (حقیقی)	اے زندہ (حقیقی)
اے مطلق زندہ فرمانے والے	اے مطلق مارنے والے	اے زندہ مطلق
یَاقَیُّوْمُ	**یَاوَاجِدُ**	**یَامَاجِدُ**
اے پائندہ تدبیر کنندہ قائم و دائم	اے مطلق غنی و توانگر کہ محتاج نہ گردد	اے مطلق صاحب عظمت و شان بزرگوار
اے اوروں کو قائم رکھنے والے	اے غنی حقیقی پالنے والے	اے حقیقی شان و بزرگی والے
یَاوَاحِدُ	**یَااَحَدُ**	**یَاصَمَدُ**
اے یگانہ در ذات و صفات الوہیت	اے یکتائے در ذات و صفات الوہیت	اے مطلق بے نیاز از ذات و صفات خلق
اے مطلق اکیلے	اے حقیقی یکتا	اے حقیقی بے احتیاج
یَاقَادِرُ	**یَامُقْتَدِرُ**	**یَامُقَدِّمُ**
اے توانائے حقیقی	اے مطلق قوی و توانا	اے پیش کنندہ بمقتضائے حکمت ہر کو را خواہد
اے مطلق قدرت و طاقت بہت رکھنے والے	اے ہر چیز پر قدرت و قابو والے	اے آگے فرمانے والے بمقتضائے حکمت
یَامُؤَخِّرُ	**یَااَوَّلُ**	**یَااٰخِرُ**
اے پس کنندہ بمقتضائے حکمت ہر کو را خواہد	اے اول بہ ذات واجب الوجود	اے باقی ماندہ بذات واجب الوجود بعد فنائے
اے پیچھے فرمانے والے بمقتضائے حکمت	اے حقیقی پہلے واجب الوجود	اے حقیقی پچھلے واجب الوجود

Marfat.com

یَا ظَاهِرُ	**یَا بَاطِنُ**	**یَا وَالِیُ**
اے آشکارا بذات واجب الوجود	اے نہاں بذات واجب الوجود	اے حقیقی مالک و متصرف بحکمت
اے حقیقی آشکارا واجب الوجود	اے حقیقی پوشیدہ و مخفی واجب الوجود	اے مطلق متولی و مالک و منعم
یَا مُتَعَالِیُ	**یَا بَرُّ**	**یَا تَوَّابُ**
اے صاحب بلندی و بالائی و برتری	اے مطلق صادق و احسان کنندہ	اے توبہ پذیرندہ خلق
ذات و صفات الوہیت میں بلند و عالیشان	اے حقیقی محسن و نیکوکار	اے توبہ قبول فرمانے والے
یَا مُنْعِمُ	**یَا مُنْتَقِمُ**	**یَا عَفُوُّ**
اے حقیقی انعام و نعمت عطا کنندہ	اے خداوند انتقام و مکافات بحکمت	اے بخشائندہ تجاوز و درگذر کنندہ
اے مطلق انعام و نعمت دینے والے	اے بدلہ لینے والے بحکمت	اے مجرموں گنہگاروں سے درگذر فرمانے والے
یَا رَءُوْفُ	**یَا مَالِکَ الْمُلْکِ**	
اے حقیقی خداوند شفقت و مہر و رحمت	اے حقیقی خداوند بادشاہی	
اے حقیقی رحمت و مہربانی فرمانے والے	اے مطلق مالک سلطنت و شہنشاہی	
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		
اے خداوند عظمت و جلالت و بزرگی و خداوند انعام و بخشش و احسان		
اے حقیقی جلالت والے اور حقیقی بخشش فرمانے والے		
یَا رَبُّ	**یَا مُقْسِطُ**	**یَا جَامِعُ**
اے پروردگار حقیقی	اے عدل کنندہ داد دہندہ	اے جامع الفضائل فراہم آرندہ پراگندہ شدگان
اے مطلق پالنے والے	اے عادل و منصف	اے بکھروں کو اکٹھا فرمانے والے

Marfat.com

یَا غَنِیُّ	**یَا مُغْنِیُ**	**یَا مُعْطِی**
اے حقیقی بے نیاز و توانگر	اے بے نیاز سازندہ و توانگر گردانیدہ	اے حقیقی عطاو بخشش کنندہ برحمت
اے مطلق بے احتیاج و بے پرواہ	اے بے نیاز اور دولتمند فرمانے والے	اے مطلق بخشش فرمانے والے
یَا مَانِعُ	**یَا ضَارُّ**	**یَا نَافِعُ**
اے مطلق بازدارندہ از حکمت	اے زیان و نقصان رسانندہ از حکمت	اے حقیقی سود و نفع رسانندہ برحمت
اے حقیقی منع فرمانے والے بحکمت	اے بحکمت رنج و تکلیف پہنچانے والے	اے مطلق فائدہ پہنچانے والے
یَا نُوْرُ	**یَا هَادِی**	**یَا بَدِیْعُ**
اے نورِ حقیقی خود ظاہر و ظاہر کنندہ دیگراں	اے حقیقی راہ نمائندہ	اے موجد و نو پدید آرندہ
اے نورِ مطلق بذات واجب الوجود	اے مطلق ہدایت فرمانے والے	اے بغیر کسی نمونہ کے نیا پیدا فرمانے والے
یَا بَاقِی	**یَا وَارِثُ**	**یَا رَشِیْدُ**
اے ازلی و ابدی جاودان و دائم مانندہ	اے وارثِ حقیقی باقی مانندہ بعد از فنائے خلق	اے حقیقی راہ نمائندہ بسوئے راہ راستی و فلاح و راستی تدبیر
اے ازلی و ابدی باقی و دائم رہنے والے	اے مطلق وارث و مالک ہر چیز کے فنا کے بعد	اے مطلق رشد و ہدایت کے ہادی
یَا صَبُوْرُ	**یَا صَادِقُ**	**یَا سَتَّارُ**
اے آنکہ تعجیل نمی کنند در عقوبت گنہگاراں	اے مطلق راست گوئندہ	اے حقیقی در پردہ پنہاں کنندہ
اے مطلق تحمل فرمانے والے	اے حقیقی سچ فرمانے والے	اے مطلق پردہ پوش

یَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ

اے آں ذات کہ منزہ و پاک است از مانند ذات او

اے وہ جو کہ منزہ و پاک ہے مثلوں سے اس کی ذات

Marfat.com

وَتَنَزَّهَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ

ومنزہ و پاک است از تشبیہ نظیر ہا دادن

اور منزہ و پاک ہے مشابہت مثالوں سے

صِفَاتُهٗ يَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ

صفات وے اے آن ذات کہ دلالت می کند بر یکتائی وے

صفتیں اس کی اے وہ ذات کہ دلالت کرتی ہے ایک ہونے پر جس کے

اٰيَاتُهٗ شَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ

نشانی ہائے وے گواہی دہد بر پروردگار بودن او آفریدہ ہائے او

نشانیاں اس کی گواہی دیتی ہیں اس کے پروردگار ہونے پر اس کی کاریگریاں

وَاحِدٌ لَا مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَا مِنْ عِلَّةٍ

یکتا است نہ از جہت کمی و موجود است نہ از سبب

ایک ہے نہ کم ہونے کی جہت سے اور موجود ہے نہ کسی علت کے سبب سے

يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّ بِالْاِحْسَانِ

اے آں ذات کہ وے از بہ نیکی مشہور است و بہ انعام بسیار

اے وہ ذات کہ جو نیکی کے ساتھ مشہور ہے اور احسان کے ساتھ

مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ

کہ وصف کردہ شدہ است کہ شناختہ شدہ است کہ حد ندارد (بیحد) و وصف کردہ شدہ است

وصف کیا گیا ہے اور پہچانا گیا ہے بغیر غایت کے (بیحد) اور وصف کیا گیا ہے (موصوف)

Marfat.com

بِلَانِهَايَةٍ اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَا

بے پایان پیش از ہمہ خلق است بذات واجب الوجود قدیم (دیرینہ) مطلق کہ

بے انتہا (بے حد) پہلا قدیمی (پرانا) مخلوق سے بغیر ابتدا کے (بے حد

وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ وَّغَفَرَ

ابتدا ندارد و پس از ہمہ مانندہ بذات واجب الوجود بسیار کرم کنندہ (برہمہ) بزرگوار بے انتہا و

اور پچھلا ہے (مخلوق سے) کرم فرمانے والا بے انتہا (بے حد) اور بخشتا ہے

ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا

آمرزندہ است گناہائے گنہگاراں را از جہت بخشش و بردباری

گناہ گنہگاروں کے بخشش اور بردباری سے

يَامَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

اے آں ذات کہ نیست مانندِ او چیزے و اوست

اے وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے مانند کوئی شئے (کچھ) اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

شنوا بینا کفایت کنندہ مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و یکتا) و بہترین

حقیقی سننے اور مطلق دیکھنے والا ہے۔ کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و یکتا) اور بہترین

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

وکیل (کسے کہ بر دے کار گزارند) نیک مددگار است و نیک یاری

کارساز ہے بہترین حقیقی مولیٰ (دوست و مددگار) اور مطلق بہترین

Marfat.com

النَّصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

دہندہ آمرزش طلب می کنیم از تو اے پروردگار ما و بسوے تست

مددگار ہے ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے لے پروردگار ہمارے اور تیری (بارگاہ) کی طرف

النَّصِيْرُ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّيَا

بازگشت ہمہ اے حقیقی ہمیشہ پایندہ بے از فنا و اے

تمام مخلوقات کا پھر جانا ہے اے حقیقی ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے اور اے

قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرُ بِلَا

حقیقی ہمیشہ پایندہ بے زوال و اے تدبیر کنندہ وسازندہ کارہائے

حقیقی قیام رکھنے والے بغیر زوال کے اور اے حقیقی تدبیر فرمانے والے بغیر

وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدِيْنَا

بے وزیر آسان کن برما و برمادراں و پدراں ما

وزیر کے آسان فرما ہم پر اور ہمارے ماں باپوں پر

كُلَّ عَسِيْرٍ لَا اُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْكَ

ہر دشواری را۔ ماںمی توانم شمرد ستائش برتو

سب دشواریوں (مصیبتوں، سختیوں اور دکھوں) کو نہیں گھیر (شمار کر) سکتا تعریف و ثنا تیری کو

اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ

تو چنانکہ ستائش گفتہ ای بر نفس ذات خود غالب است

جیساکہ تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی ہے غالب ہے

Marfat.com

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ

پناہ گیرندۂ تو و بزرگ است ستائش تو و منزہ و پاک اند

پناہ لینے والا تیری اور بڑی (مرتبہ) ہے تعریف و ثنا تیری اور منزہ و پاک ہیں

اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَآ

نامہائے تو و شان تو بزرگ است و نیست

تیرے نام اور تیری شان بڑی ہے اور نہیں ہے

اِلٰهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ

ہیچ خدائے برحق غیر از تو می کند اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) آنچہ می خواہد

کوئی خدائے برحق سوائے تیرے کرتا ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) وہ کچھ جو چاہتا ہے

بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ

بہ توانائی خود و حکم مے کند آنچہ ارادہ مے کند (می خواہد)

ساتھ مطلق قدرت اپنی کے اور مطلق حکم فرماتا ہے وہ کچھ جو ارادہ فرماتا ہے

بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ

بہ غلبۂ قدرت خود بدانید (آگاہ باش) کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) بازگشت ہست

اپنے مطلق غلبۂ قدرت کے ساتھ جان لو کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) کی ہی طرف پھرتے ہیں

الْاُمُوْرُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا

جملہ کارہا ہمہ چیزہا فانی است مگر

سب کام و حکم ہر چیز فانی ہونے والی ہے مگر

Marfat.com

وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

روئے او مر او را ہست فرمانروائی وبسوئے او باز گردانیدہ خواہد شد

ذات اس کی فانی نہ ہوگی۔ اسی کے لئے حقیقی حکم ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ

پس زود باشد کہ کفایت کند اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیچہ) بانتقام ہدین این مارا (تو

سو عنقریب کفایت فرمائے گا تجھے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیچہ) ان سے (بوجہ انتقام)

الْعَلِيْمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ

اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وادست شنوا (دانا) کفایت کنندہ مارا اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ومطلق وبیچہ) است وکفا کرد

اور اللہ حقیقی سننے والا مطلق جاننے والا ہے کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود ومطلق وبیچہ) اور کفایت کی

اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ

شنوندہ است اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود ومطلق وبیچہ) برائے آں راکہ دعا کند نیست بجز اللہ (تبارک وتعالےٰ

سننے والا ہے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود ومطلق وبیچہ) واسطے ہر اس شخص کے جس نے دعا کی نہیں ہے سوائے اللہ (تبارک وتعالےٰ

الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ

واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیچہ) نہایت مقصود ہر کہ چنگ زد بذات واجب الوجود اللہ تبارک وتعالیٰ ومطلق وبسیط وبیچہ

واجب الوجود ومطلق وبسیط وبیچہ) کے مقاصد وجود کی انتہا جس کسی نے اللہ تبارک وتعالیٰ (واجب الوجود ومطلق وبیچہ) پکڑ لیا

فَقَدْ نَجٰى سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

پس نجات یافت۔ منزہ وپاک است (بذات وصفات الوہیت۔ آں ذات کہ ہمیشہ است

سو بےشک اس نے نجات پائی۔ منزہ وپاک ہے (ذات وصفات الوہیت میں) کہ جو ہمیشہ رہتا ہے

Marfat.com

رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا ط لَا

پروردگار حقیقی و مہربان مطلق و ہمیشہ خواہد ماند بسیار کرم کنندہ (بر ہمہ بزرگوار) نیست

حقیقی پروردگار اور مطلق مہربان اور ہمیشہ رہے گا۔ بہت بخشش کرنے والا بڑا مہربان نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط

کسے معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بُردبار و بزرگوار

کوئی برحق پرستش کے لائق سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) حقیقی بُردبار اور بزرگ کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

نیست خدائے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) زندہ حقیقی پائندہ تدبیر کنندہ قائم و دائم

نہیں ہے خدائے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) حقیقی زندہ و پائندہ تدبیر فرمانے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ

بلازوال نیست ہیچ معبودے برحق مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) حقیقی برتر و بزرگ

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) حقیقی بلند و برتر اور عظمت والے کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْعَلِيْمُ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) کہ بسیار احسان کنندہ و دانائے حقیقی است

نہیں ہے کوئی سچا پوجا کے لائق سوائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ جو بیحد احسان فرمانے والا اور حقیقی جاننے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ الْقَدِيْمُ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ منزہ و پاک است قدیم حقیقی است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ منزہ و پاک قدیم حقیقی ہے

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ ؕ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) فراخ مطلق و استوار و محکم کار بحکمت

نہیں ہے کوئی سچا خدا مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) مطلق وسعت والا صاحب حکمت ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؕ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) کہ بسیار بخشائندہ و مہربان است

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) کہ بہت رحم فرمانے والا بہت مہربان ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالے واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) کہ شنوا است دانا

نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر اللہ (تبارک و تعالے واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) کہ حقیقی سننے والا اور مطلق جاننے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ

منزہ و پاک است (بذات و صفات الوہیت) اللہ (تبارک و تعالے واجب الوجود مطلق و بیحد) و بابرکت اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

منزہ و پاک ہے (بذات و صفات الوہیت) اللہ (تبارک و تعالے واجب الوجود مطلق و بسیط و بیحد) اور مطلق برکت والا ہے اللہ (تبارک و

رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

و مطلق و بسیط و بیحد) کہ پروردگار هفت آسمان ها و پروردگار

تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) کہ پالنے والا و مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک و پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش بزرگ و جمیع ستائش برائے اللہ (تبارک و تعالے واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

بڑے عرش کا اور سب تعریف و ثنا اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد کے لئے ہے

Marfat.com

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کہ پروردگار عالم ہا است نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود مطلق و یکتا)

کہ جو پروردگار مالک ہے جہانوں کا نہیں ہے کوئی سچا پرستش کے لائق سوائے اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود مطلق و یکتا)

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهٌ

کہ یکتا است نیست شریک برائے او معبود

کہ وہ ایک ہے نہیں ہے کوئی اس کے لئے شریک معبود ہے وہ

وَّاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ فَرْدٌ

یکتا و یکتا (در ذات و صفات الوہیت) بے نیاز از ذات و صفات خلق یگانہ

ایک یگانہ (مخلوق کی ذات و صفات سے) بے نیاز یکتا ہے

وِّتْرٌ حَيٌّ قَيُّوْمٌ دَآئِمٌ اَبَدًا

طاق زندہ حقیقی قائم دارندہ ہمیشہ جاوداں ابدی کہ حد ندارد

طاق ہے مطلق زندہ اور قائم رکھنے والا ہمیشہ دائمی ابدی

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ

نگرفت زن و نہ گرفت فرزندے و

نہ اختیار فرمائی بیوی اور نہ اولاد اور

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

نیست مر او را ہیچ شریک در (حقیقی) بادشاہی

نہیں لائق واسطے اس کے کوئی شریک بیچ بادشاہی (حقیقی) کے

Marfat.com

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

ونیست مرادرا ہیچ کارساز بہ سبب ناتوانی و عجز و

اور نہیں ہے لائق واسطے اس کے نہ کوئی دوست مددگار (نہ حقیقی نہ مجازی) بسبب ذلت و عجز اور

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

تعظیم کن اورا تعظیم کردن. اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) بسیار بزرگ است

تعظیم کرو اس کی حق تعظیم کرنے کا. اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) بہت بڑا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ط حَسْبُنَا

کفایت کنندہ ما را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) برائے دین ما کفایت کنندہ حقیقی است

کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) واسطے دین ہمارے کے کافی ہے ہمیں حقیقی کفایت فرمانیوالا

اللّٰهُ لِدُنْيَانَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا

ما را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) برائے دنیائے ما کفایت کنندہ حقیقی است ما را اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) ہماری دنیا کیلئے کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید)

اَهَمَّنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى

مطلق و بحید) برائے آنچہ اندوہگین و غمگین سازد ما را کفایت کنندہ حقیقی است ما را اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بحید

واسطے اسکے جو کچھ کہ ہمیں غمگین کرے مطلق کافی ہے اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) واسطے اس شخص کے کہ ظلم کرے

عَلَيْنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا

برائے دفع کسے کہ ستم کنندہ بر ما کفایت کنندہ حقیقی است ما را اللہ تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بحید برائے کسے حسد کند

ہم پر مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) واسطے اس شخص کے جو ہم پر حسد کرے

Marfat.com

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوْءٍ

کفایت کنندہ حقیقی است مارا اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) برائے آن کسے کہ مکر کند مارا بہ بدی

کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) واسطے اس شخص کے کہ جو برائی کیساتھ مکر کرے ہمارے ساتھ

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا

کفایت کنندہ حقیقی است مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) نزد موت کے وقت کفایت کنندہ حقیقی

مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) نزدیک (وقت) موت کے مطلق کافی ہے

اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) نزد در آمدن قبر کفایت کنندہ حقیقی است مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و

ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) نزدیک وقت قبر میں مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب

الْمَسَائِلِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ

مطلق و بحید) نزد سوال ہائے قبر کفایت کنندہ حقیقی است اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) نزد

الوجود و مطلق و بحید) نزدیک قبر میں سوالوں کے مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بحید) نزدیک وقت

الصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ

عبور پل صراط کفایت کنندہ حقیقی است مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) نزد (وقت) حساب

پل صراط کے مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) نزدیک وقت) حساب کے

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

کفایت کنندہ حقیقی است مارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) نزد وقت ترازو.

مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بحید) نزد وقت ترازو کے

Marfat.com

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ط

کفایت کنندہ حقیقی است بارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد) نزد جنت و دوزخ

مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد) نزدیک (دقت) جنت و دوزخ کے

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَاءِ ط حَسْبِی

کفایت کنندہ حقیقی است بارا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد نزد دیدار خویش. کفایت کنندہ حقیقی است

مطلق کافی ہے ہمیں اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد) نزدیک اپنے دیدار کے مطلق کافی ہے مجھے

اللّٰهُ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد) آں ذات کہ نیست معبودے برحق مگر وے براو

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد) وہ ذات کہ نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر وہ اس پر میں نے

تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

توکل کردم وبسوئے او باز میگردم. نیست کسے معبودے برحق بجز

بھروسہ و تکیہ کیا اور اس کی طرف رجوع لایا ہوں. نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد) منزہ و پاک ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد)

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق وبسیط و بیحد) منزہ و پاک ہے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کیا (کیسا؟) بزرگ ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

چہ بزرگ است اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ منزہ و پاک است اللہ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) نہیں ہے کوئی برحق خدا مگر اللہ منزہ و پاک ہے. اللہ

Marfat.com

مَا اَحْلَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

چہ بسیار بُرد بار اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) نیست ہیچ معبودے برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود

کیا بڑا بُردبار ہے اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید نہیں ہے کوئی سچا خدا سوائے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَا اَکْرَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

مطلق وبحید) منزہ وپاک است اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) چہ خداوند بزرگی است نیست ہیچ معبود

منزہ وپاک ہے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) کیا بخشش وبزرگی والا ہے اللہ نہیں ہے کوئی برحق خدا سوائے

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

برحق بجز اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) کہ یکتا است او نیست شریک برائے و

اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) کہ کہ ایک ہے وہ اور نہیں شریک واسطے اس کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا اَللّٰھُمَّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم (بسیار ستودہ) فرستادہ اللہ است برحق الٰہی اے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم سچے بھیجے ہوئے ہیں اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) کے اے اللہ رحمت

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہٗ

رحمت کاملہ بفرست برحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم (بسیار ستودہ) ہرگاہ کہ یاد کنند او را

کاملہ بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ہر اس وقت کہ یاد کریں اسے

الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یاد کنندگان درحمت کاملہ بفرست برحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم

یاد کرنے والے اور رحمت کاملہ بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے

Marfat.com

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

ہرگاہ کہ غفلت ورزند از یاد کردن او غفلت کنندگاں

کہ غفلت کریں اس کی یاد سے غافل ہونے والے

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

ما راضی شدیم باللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وحید) بر پروردگار و مالک بودنش بہ اسلام بر دین

ہم راضی ہوئے ساتھ اللہ (تبارک تعالیٰ واجب الوجود مطلق وحید) کے بوجہ پروردگار و مالک ہونے کے اور ساتھ

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بودنش و بہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بسیار ستودہ، درود فرستد اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وحید) بر او و سلامے

دین اسلام پر ہونے کے اور ساتھ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کہ درود بھیجے اللہ اوپر اس کے اور سلام (سلامتی) بوجہ

نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا

بر نبی (خبرہائے غیب دہندہ) بودنش و فرستادہ خدا بودنش (رسول) و بہ قرآن مجید پیشوا بودنش

نبی (غیب کی خبر بتانے والے) ہونے کے اور رسول ہونے کے اور ساتھ قرآن پاک پیشوا ہونے کے

وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً

و بہ کعبہ بر قبلہ بودنش و بہ نماز بر فرض بودنش

اور ساتھ کعبہ شریف قبلہ ہونے کے اور ساتھ نماز فریضہ ہونے کے

وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ

و بہ گرویدگاں (مومناں) بہ برادر بودنش و بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور ساتھ ایمان لانے والوں کے ساتھ بھائی بھائی ہونے کے اور ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِی النُّوْرَیْنِ

و بہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ و بہ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ساتھ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّۃٌ ط رِضْوَانُ

و بہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم باامام بود نیشاں خوشنودی

اور ساتھ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے کہ امام و پیشوا ہیں خوشنودی

اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) باد برایشاں ہمہ

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) جل جلالہٗ کی ان سب پر ہو

مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِیْدِ وَ

فراخی و کشادگی باد بامداد (پگاہ) نو و

خوشی ہو ساتھ صبح نئی کے اور نیک بخت

بِالْیَوْمِ السَّعِیْدِ وَبِالْمَلَکَیْنِ

بروز نیک و بہ دو فرشتگان

دن کے اور ساتھ دو فرشتوں کے جو

اَلْکَاتِبَیْنِ الشَّاھِدَیْنِ الْعَادِلَیْنِ

نویسندگان کہ دو گواہ (حاضر و ناظر) عدل کنندگانند

لکھنے والے ہیں کہ دو گواہ (حاضر و ناظر) انصاف کرنے والے

Marfat.com

حَيَّاكُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ غُرَّۃِ یَوْمِنَا

زندہ دارد شما دو را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) در اوّل ایں روزِ ما

زندہ رکھتاہے تم دونوں کو اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بیچ شروع اس دن ہمارے کے

هٰذَا حَتّٰی اكْتُبَا فِیْ اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا

حتےٰ کہ شما بہ نویسید در ابتدا اعمالنامہ ہا

یہاں تک کہ لکھو تم لے دونو فرشتو) بیچ شروع ۔ اعمالنامے ہمارے کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَ

بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بسیار بخشایندہ و مہربان و

ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) بخشش فرمانے والے مہربان کے اور

اشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

شما گواہ باشید بدین کہ ما گواہی میدہیم کہ نیست ہیچ معبودے برحق

تم دونوں لے فرشتو گواہ ہو جاؤ ساتھ اس کے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی برحق پرستش کے لائق

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) یکتا است او نیست شریک برائے او

مگر اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) تنہاہے وہ نہیں ہے واسطے اس کے شریک کوئی

وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

و گواہی میدہیم کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم (بسیار ستودہ) بندۂ او است او

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم (بہت تعریف کئے گئے) بندہ ہے اس کا اور

Marfat.com

رَسُوْلَهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ

فرستادہ او فرستادہ ادرا بہ ہدایت (براہنمائی) و دین

اس کا بھیجا ہوا ہے بھیجا اسے ہدایت کے ساتھ اور دین

الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ

راست تا غالب و مسلط گرداند آں را بر ادیان ہمہ آں

حق کے تا کہ غالب فرمائے اُسے اوپر تمام دینوں کے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰی هٰذِهٖ

و اگرچہ ناخوش دارند مشرکاں بر ایں

اور اگرچہ برا مانیں اس کو شرک کرنے والے اوپر اس

الشَّهَادَةِ نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ

گواہی زندہ باشیم و بر آں میمیریم

گواہی کے ہم زندہ رہتے ہیں اور اسی پر مریں گے

وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

و بر آں انگیختہ شویم اگر خواہد اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط)

اور اسی پر اگر بروز قیامت چاہا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و یکتا)

تَعَالٰی اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

پناہ میگیرم بہ کلمات اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و یکتا) کہ کاملہ اند

لے کر اٹھائے جائیں گے میں پناہ مانگتا ہوں سب کلموں کے ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و یکتا) کے جو پورے ہیں

Marfat.com

كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ

ہمہ از بدی کہ آنچہ آفرید بنام اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

شرارت سے جو پیدا کی گئی ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد)

خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

کہ بہترین نام ہا است بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کہ پروردگار

کے کہ جو (اللہ اسم ذات) بہترین ناموں کا ہے ساتھ اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کے جو کہ مالک و

الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ

زمین است و پروردگار آسمان بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیحد

پروردگار ہے زمین کا اور مالک و پروردگار ہے آسمان کا۔ ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد

الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

آں ذات کہ نمی رساند ضرر با نام او ہیچ چیزے

کے وہ ذات کہ نہیں نقصان پہنچاتی ساتھ نام اس کے کوئی چیز

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ

در زمین و نہ در آسمان و اوست

بیچ زمین کے اور نہ درمیان آسمان کے اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

شنوا مطلق و حقیقی دانا جمیع ستائش برائے اللہ تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) آں ذات

حقیقی سننے والا اور مطلق جاننے والا ہے سب تعریف واسطے اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) کے ہے وہ ذات کہ

Marfat.com

أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ

کہ زندہ کرد مارا بعد از آنکہ میراندہ بود مارا وبسوئے او

ذات کہ زندہ فرماتی ہے کہ ہمیں بعد اس کے مارا تھا ہمیں اور طرف اسی کی

الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ

برانگیختہ شدن و پراگندہ شدن (وقت قیامت) صبح کردیم ما و صبح شد

اٹھنا اور حشر ونشر ہے صبح کی ہم نے اور صبح ہو گئی۔

اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ

پادشاہی حقیقی برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسید) و مطلق عزت غلبہ و حقیقی عظمت

حقیقی بادشاہی واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسید) کے ہے اور مطلق غلبہ اور حقیقی بزرگواری

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ

(بزرگواری) و بزرگی ذات بسید و لامحدود بزرگی صفات و مطلق بادشاہی

اور بسید ذات کی بڑھائی اور لامحدود صفات کی بزرگی اور مطلق بادشاہی

وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْآلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ

و حقیقی حجت برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبسید) است و نعمتہائے ظاہر و نعمتہائے باطن

اور حقیقی دلیل اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبسید) کے لیے ہے اور ظاہری نعمتیں اور باطنی نعمتیں

لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا

برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبسید) اند و شب و روز برائے اللہ است و آنچہ

برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبسید) ہیں اور رات اور دن واسطے اللہ کے ہے اور جو

Marfat.com

سَكَنَ فِيهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ط

ساکن و آرام گیرد در این ہا برائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیجد) کہ یکتا و غالب حقیقی است

کچھ آرام پکڑتا ہے بیچ ان دونوں (دن رات) کے واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیجد)

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ

ما صبح کردیم بر آفرینش اسلام و

کے حقیقی یگانہ اور غالب ہے. صبح کی ہم نے اوپر فطرت اسلام کے اور

كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِيْنِ

بر کلمہ اخلاص و بر دین

کلمہ اخلاص (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے اور اوپر دین اپنے

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

نبی (خبر ہائے غیب دہندہ) است کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ و اصحابہٖ و سلم رحمت کاملہ فرستد اللہ (تبارک و تعالیٰ

نبی (غیب کی خبر دینے والے کے) کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ و اصحابہٖ و سلم درود (رحمت کاملہ) بھیجے اللہ اوپر اس کے اور

سَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

واجب الوجود و مطلق و بیجد) بر او درود و سلام است و بر کیش (دوش دین) پدر ما کہ حضرت ابراہیم علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام

سلامتی اور اوپر دین باپ ہمارے حضرت ابراہیم علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ

کہ مسلم حنیف (یک جہت) مائل بود و نہ بود از

کہ جو حنیف مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں سے

Marfat.com

الْمُشْرِكِيْنَ ٥ صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

مشرکاں — درودہائے اللہ (تبارک و تعالٰی واجب الوجود و مطلق و بیحد) و فرشتگان او

نہیں تھے اللہ (تبارک و تعالٰی واجب الوجود و مطلق و بیحد) کے درود (رحمتیں کاملہ) اور اسکے فرشتوں اور اسکے

وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ

و پیغمبران (خبرہائے غیب دہندگان)، او و فرستادگان او و بردار ندگان عرش او

نبیوں (غیب کی خبر دینے والوں) اور اس کے رسولوں اور اس کے عرش

وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و جمیع مخلوقات او بر سید و سردار ما حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

اٹھانے والوں اور اس کی تمام مخلوق کے اوپر سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

و بر آل او و بر صحبت دارندگان او بر او و بر این ہا

اور اس کی آل پر اور اس کے صحابہ کرام پر اوپر اس کے اور اوپر ان تمام کے

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلامتی و رحمت اللہ (تبارک و تعالٰی واجب الوجود و مطلق و بیحد) و برکات او

سلام اور رحمت اللہ (تبارک و تعالٰی واجب الوجود و مطلق و بیحد) کی اور برکتیں اس کی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْل

رحمت کاملہ و سلامتی بر تو باد اے فرستادہ

درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم پر اے اللہ (تبارک و تعالٰی

Marfat.com

اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) رحمت کاملہ وسلامتی برتو باد اے

واجب الوجود و مطلق و بسیط و یحید) کے رسول درود (رحمت کاملہ) اور سلام وسلامتی آپ پر اے

حَبِیْبَ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

محبوب اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) رحمت کاملہ وسلامتی

اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و یحید) کے محبوب . درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ

عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

برتو باد اے دوست و خلیل اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) رحمت کاملہ و

علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم پر اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و یحید) کے دوست درود (رحمت کاملہ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہِ اَلصَّلٰوۃُ

سلامتی برتو باد اے نبی (خبرہائے غیب دہندہ) اللہ رحمت کاملہ

اور سلام (سلامتی) آپ پر اے نبی (غیب کی خبر دینے والے) درود (رحمت کاملہ)

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللہِ

وسلامتی برتو باد اے برگزیدہ اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)

اور سلام (سلامتی) آپ (صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم) پر اے اللہ کے برگزیدہ (چنے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ

رحمت کاملہ وسلامتی برتو باد اے بہترین

درود رحمت کاملہ اور سلام (سلامتی)، آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم پر اے اللہ

Marfat.com

خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

مخلوقات اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) رحمت کاملہ و سلامتی

(تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) کی مخلوقات سے بہترین درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی)

عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ ط

برتو باد اے آنکہ برگزیدہ آں را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے وہ ذات کہ جسے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق بحید نے چن لیا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

رحمت کاملہ و سلامتی برتو باد اے آنکہ

درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے وہ ذات (صلی اللہ

اَرْسَلَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فرستادہ آں را اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بسیط و بحید) رحمت کاملہ و سلامتی

علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کہ جسے بھیجا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) نے درود (رحمت کاملہ)

عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ

برتو باد اے آنکہ آراستہ (زینت دہندہ) آنرا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید)

اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے وہ ذات کہ زینت دی اسے اللہ نے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ ط

رحمت کاملہ و سلامتی برتو باد اے آنکہ شرف دادہ است آنرا اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق

(رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اے وہ ذات کہ شرف عطا فرمایا اسے اللہ نے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

وبسیط وبیحد) رحمت کاملہ وسلامتی برتو باد اے آنکہ

درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر اے وہ ذات کہ

کَرَّمَہُ اللّٰہُ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

بزرگی دادہ است آنرا اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود) مطلق وبسیط وبیحد) رحمت کاملہ وسلامتی

عزت عطا فرمائی اسے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود) مطلق وبسیط وبیحد نے درود (رحمت کاملہ) وسلامتی

عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط اَلصَّلٰوۃُ

برتو باد اے آنکہ باعظمت گردانیدہ است اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود) مطلق وبیحد) رحمت کاملہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر اے وہ ذات کہ عظمت عطا فرمائی اللہ نے۔ درود (رحمت کاملہ) اور

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ط

وسلامتی برتو باد اے سید (مہتر وسردار) فرستادگان (پیغمبراں) خدا

اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر اے امیر وسردار رسولوں کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ

رحمت کاملہ و سلامتی برتو باد اے پیشوائے

درود (رحمت کاملہ) وسلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر اے پرہیزگاروں

الْمُتَّقِیْنَ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

پرہیزگاراں رحمت کاملہ وسلامتی برتو باد

کے پیشوا۔ درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم پر

Marfat.com

يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے ختم کنندہ انبیاء و پیغمبراں (خبر ہائے غیب دہندگان) رحمت کاملہ و سلامتی

اے ختم فرمانے والے نبیوں کے (آخری نبی) درود (رحمت کاملہ) اور سلام (سلامتی)

عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ

بر تو باد اے شفاعت کنندہ گنہگاراں رحمتِ کاملہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے سفارش فرمانے والے گنہگاروں کے۔ درود (رحمت کاملہ)

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ

و سلامتی بر تو باد اے فرستادہ پروردگار

اور سلام (سلامتی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔ اے بھیجے ہوئے جہانوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

عالمہا (ہمہ عالم و عالمیاں)، درود ہائے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) و فرشتگان وے

پروردگار و مالک کے درود (رحمتیں کاملہ) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بیحد) اور اس کے فرشتوں کے

وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ

و پیغمبراں (خبر ہائے غیب دہندگاں) وے و فرستادگانِ وے و بردارندگانِ عرش وے

اور اس کے نبیوں (غیب کی خبر دینے والوں) کے اور اس کے رسولوں کے اور اس کے عرش معلےٰ کے

وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و ہمہ مخلوقاتِ وے بر بہترِ سردار، یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

اٹھانے والوں کے۔ اور اس کی تمام مخلوقات کے اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

Marfat.com

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ

وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (اولاد) وصحبت دارندگان (یاراں وے) براو و براین ہا (ایشاں)

اور ان کی اولاد اور ان کے صحابہ کرام کے اوپر اس کے اور اوپر ان کے

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلامتی و رحمت اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) و برکات ہائے وے

سلام (سلامتی) اور رحمت اللہ (تبارک تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) کی اور برکتیں اس کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

الٰہی درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر بہتر (سردار) ما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم در

اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و بحید) درود (رحمت کاملہ) اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پیشین گاں و درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر بہتر (سردار) ما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے پہلوں میں اور درود (رحمت کاملہ) بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

در آخرین و درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر بہتر (سردار) ما

کے پچھلوں میں اور درود (رحم و رحمت کاملہ) بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم در گروہ برترین و برتر (ملائکہ) روز جزا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے برتر و بلند گروہ میں روز جزا تک

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ

و درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر مہتر (سردار) ما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم در ہر وقت

اور درود (رحمت کاملہ) بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ہر وقت

وَّحِیْنٍ ط وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

و زمان و درود (رحم و رحمت کاملہ) بفرست بر تمامی انبیاء و

اور ہر زمانے میں اور درود (رحم و رحمت کاملہ) بھیج (نازل فرما) اور تمام نبیوں (غیب کی خبریں دینے والوں)

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ

پیغمبراں (خبرہائے غیب دہندگان) و بر فرستادگاں و بر فرشتگانِ خود و مقربانِ بارگاہ تو اند

اور سب رسولوں پر اور اوپر اپنے مقربین فرشتوں کے

وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰٓی اَھْلِ

و بر بندگانِ خود کہ نیکو کاراں اند و بر فرمانبرداراں

اور اوپر اپنے نیک بندوں کے اور اوپر اپنے

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ

خود ہمہ و رحم و رحمت کن برما بہ این ہا

سب فرمانبرداروں کے اور تو ہم پر رحم فرما ساتھ ان لوگوں کے

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

بہ رحمت خود اے بسیار مہربان مہرباناں

ساتھ اپنی رحمت کے اے بڑے رحم فرمانے والے رحم کرنے والوں کے ○ تمام شد اورادِ فتحیہ مترجم

Marfat.com

اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعائے رقاب شریف

ایں دعا نیز از تالیف شریف موحدِ ربانی حضرت
امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
است کہ بعد از ختم اورادِ فتحیہ شریف ایں دعا دست بر داشتہ می خوانند

ترجمہ

امینِ علم لدنی، پیرِ طریقت حضرت قبلہ علامہ
حاجی محمد یوسف علی صاحب نگینہ مدظلہ العالی
فیصل آباد

اورادِ فتحیہ شریف پڑھنے کے بعد دعائے رقاب شریف ہاتھ اُٹھا کر پڑھیں اور جب یہ الفاظ آئیں: "اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِیَّۃِ اِفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَایَاتِ" تو جو جائز شرعی حاجت ہو اس کا دل میں خیال کریں

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنام اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیچد) بخشائندہ مہربان

ساتھ نام اللہ (تبارک تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیچد) بخشش فرمانے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ وَیَا مُفَتِّحَ

الٰہی اے مالک (حقیقی) گردن ہائے (بندگان و بردہا) واے کشائندہ

اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیچد) اے گردنوں کے مالک حقیقی اور اے دروازوں کے

الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

در ہائے واے سازندہ سبب ہائے

کھولنے والے اور اے سببوں کے بنانے والے

ھَیِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِیْعُ لَہٗ طَلَبًا

مہیا کن برائے ما سببے کہ نہ توانیم برائے آں جستن

تیار فرما واسطے ہمارے سبب کہ ہم اس کی طلب کی طاقت نہیں رکھتے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مَشْغُوْلِیْنَ بِاَمْرِکَ

الٰہی ما را گرداں مشغول شوندگان برکار بہ حکم تو (خویش)

اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود و مطلق و بسیط و بیچد) ہمیں اپنے حکم و کام پر مشغول ہونے والے فرما (کردے)

اٰمِنِیْنَ بِعَدْلِکَ اٰیِسِیْنَ مِنْ خَلْقِکَ

امن پابندگان بہ داد و عدل تو (خویش) ناامید شوندگان از خلق تو

امن پانے والے (بے خوف) تیرے عدل و انصاف سے ناامید ہونے والے تیری مخلوق سے

Marfat.com

اٰنِسِیْنَ بِکَ مُسْتَوْحِشِیْنَ عَنْ

انس گیرندگان بہ تو (بہ ذات وصفات تو) وحشت زدگان از

انس ومحبت فرمانے والے ساتھ تیری ذات وصفات کے۔ نفرت کرنے والے تیرے

غَیْرِکَ رَاضِیْنَ بِقَضَآئِکَ وَصَابِرِیْنَ

غیر تو خوشنود شوندگان بہ قضائے (تقدیر وحکم) تو (خویش) و صبر کنندگان

غیر سے راضی تیری قضا پر (تقدیر وحکم) اور صبر کرنے والے تیری آزمائش پر۔

عَلٰی بَلَآئِکَ قَانِعِیْنَ لِعَطَآئِکَ

(شکیبائی) بر بلائے (آزمائش وامتحان ونعمتے) تو (خویش) درویشاں قناعت کنندگان

قناعت کرنے والے واسطے تیری عطا کے

شَاکِرِیْنَ لِنُعْمَآئِکَ مُتَلَذِّذِیْنَ

(فقیران بے سوال) شکر گویندگان (شکر گزار) برائے نعمتہائے (نیکوئی ہا وفراہت ہائے) ترا (خویش)

شکر کرنے والے تیری نعمتوں پر لذت حاصل کرنے والے

بِذِکْرِکَ فَرِحِیْنَ بِکِتَابِکَ مُنَاجِیْنَ

لذت گیرندگان (یابندگان) بہ ذکر ترا (یاد کردن تو) شاد شوندگان بہ کتاب ترا (قرآن تو) (خویش)

تیرے ذکر کے ساتھ خوش ہونے والے (شاداں) تیری کتاب (قرآن مجید) کے ساتھ

بِکَ فِیْٓ اٰنَآءِ الَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ

مناجات کنندگان (راز گویندگان) بہ تو (بہ ذات ترا) در ساعت ہائے شب ودطرف ہائے (کنارہائے) روز

مناجات کرنے والے بیچ رات کی گھڑیوں اور دن کے کناروں کے

Marfat.com

مُبْغِضِیْنَ لِلدُّنْیَا وَمُحِبِّیْنَ

بغض کنندگان (دشمن دارندگان) برائے دنیا (دنیارا) ومحبت کنندگان (دوست دارندگان)

بغض (دشمنی) رکھنے والے واسطے دنیا کے اور دوستی رکھنے والے

لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِیْنَ اِلٰی لِقَآئِكَ

برائے آخرت (قیامت را) اشتیاق دارندگان (مشتاق) برائے ملاقات ترا (دیدتو) (خویش)

واسطے آخرت کے شوق رکھنے والے طرف دیدار (ملاقات) تیری کے

مُتَوَجِّهِیْنَ اِلٰی جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّیْنَ

متوجہاں (توجہ کنندگاں) بسوئے حضرت تو (خویش) آمادہ و مہیا شوندگان

منہ کرنے والے تیری درگاہ کی طرف تیار واسطے

لِلْمَوْتِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی

برائے مرگ۔ اے پروردگار ما دبہ دہ مارا آنچہ برما وعدہ کردہ ای بر زبان

موت کے۔ اے ہمارے پروردگار اور دے ہم کو جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ

رسولانِ خود (پیغمبرانِ خویش) ورسوا مگرداں (مکن) مارا در روز قیامت (حشر) ہر آئینہ

رسولوں کی زبان پر اور نہ شرمندہ کرنا ہمیں قیامت کے دن یقیناً

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

(بدرستیکہ) تو وعدہ خلاف نہ کنی الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) گرداں (کن)

تو نہیں وعدہ کی مخالفت فرماتا۔ اے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) فرمادے (بنا)

Marfat.com

اَلتَّوْفِيْقُ رَفِيْقُنَا وَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ

توفیق (موافقت) را رفیق ما و راہ راست را

توفیق کو رفیق ہماری اور سیدھے راستے کو

طَرِيْقُنَا اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا

راہ (طریقت) ما. الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) مارا بر رساں بسوئے (بہ)

ہمارا طریقہ اے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) پہنچا ہمیں ہمارے مطلبوں تک

وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

مقصدہائے ما. وقبول فرما (کن) بر ما توبہ (وجہ مہربانی باز آبرما) ہر آئینہ (بدرستیکہ) توئی توبہ پذیرندہ

اور قبول فرما ہماری توبہ یقیناً تو قبول فرمانے والا توبہ کا

الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ

(توئی باز آئندہ قبول کنندہ توبہ بحق) مہربان است الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) ما بہ تو

مہربان ہے اے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید) تیرے ساتھ ہی صبح کی ہم نے اور تیرے ساتھ ہی

بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ

(بذات وصفات تو) صبح کردیم ما بہ تو (بذات وصفات تو) شام کردیم ما بہ تو (بذات وصفات تو) زندہ ایم ما بہ تو (بذات و

شام کی ہم نے اور تیرے ساتھ ہی ہم زندہ ہیں اور تیرے ساتھ ہی ہم مریں گے اور تیری ہی طرف

نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط اَللّٰهُمَّ

صفات تو) خواہیم مرد و بسوئے تست (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبحید) بازگشت الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبحید)

اے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبحید) پھر جانا ہے اے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید)

Marfat.com

اُرْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ

روزی کن (بدہ) لذتِ نظر (دیدار) بسوئے روئے تو (خویش)

عطا فرما ہمیں لذتِ دیدار طرف اپنے منہ (ذات کے)

وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا

و شوق بسوئے دیدار ترا (ملاقات خویش) الٰہی بہ نما مارا

اور شوق طرف ملاقات اپنی کے اے اللہ (تبارک وتعالٰے واجب الوجود و مطلق وبسیط وبیحد) دکھا ہمیں

الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَ

حق را حق و روزی کن (بدہ) مارا پیروی اُو و

حق کو حق اور دے ہمیں پیروی اس کی اور

اَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا

بہ نما مارا باطل را باطل و روزی کن (بدہ) مارا

دکھا ہمیں باطل کو باطل اور عطا فرما ہمیں اس سے

اجْتِنَابَهٗ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ

پرہیز کردن از او الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالٰے واجب الوجود و مطلق وبیحد) بہ نما مارا حقائق

بچنا۔ اے اللہ (تبارک وتعالٰی واجب الوجود و مطلق وبسیط وبیحد) دکھا ہمیں حقیقتیں

الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ

چیزہائے چنانکہ ہستند بمیراں مارا (قبض ارواح ماکن) درحالیکہ مسلمان باشیم

چیزوں کی جس طرح کہ وہ ہیں اور فوت فرما (مار) ہمیں مسلمان اور

Marfat.com

اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَادْفَعْ عَنَّا

لاحق کن (در رساں) مارا بہ شایستگاں (صالحاں ونیکوکاراں) ودفع گرداں (کن) ازما

ملا تو ہمیں صالحوں (نیکوکاروں) کے ساتھ اور دفع فرما ہم سے

شَرَّ الظّٰلِمِیْنَ وَشَارِکْنَا فِیْ دُعَآءِ

بدی ظالماں و شریک گرداں (کن) مارا در دعائے (طلب وخواہش)

شرارت ظالموں کی اور شریک فرما ہمیں مومنوں کی دُعا میں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَنَبِّھْنَا عَنْ نَّوْمَۃِ

مومناں (اہل ایمان وگرویدگاں) و تنبہ (بے دار) کن مارا از خواب

اور آگاہ فرما (جگا) ہمیں تو خواب

الْغَافِلِیْنَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَۃَ سَیِّدِ

غافلاں (غفلت کنندگاں) ورزی کن (بدہ) مارا شفاعت (درخواست کردن) سید

غافلاں (غفلت کرنے والوں) کی خواب (نیند) سے اور دے ہمیں سفارش سردار

الْمُرْسَلِیْنَ وَادْخِلْنَا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ

(مہتر وسردار) فرستادگاں و داخل گرداں (کن) مارا در بہشت بسلامتی

رسولوں (پیغمبروں) کی اور داخل فرما ہمیں بہشت میں ساتھ سلامتی کے

اٰمِنِیْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِیْنَ وَ

امن یابندگان و حشر کن مارا با پرہیزگاران و

اور امن پانے والے اور تو حشر فرما (اٹھا) ہمیں ساتھ پرہیزگاری کرنے والوں کے

Marfat.com

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

خلاص گرداں (رہائی بدہ) مارا از آتش (دوزخ) اے پناہ دہندہ (حقیقی) الٰہی اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد مغفرت

خلاصی دے (چھڑا) ہمیں آگ (دوزخ سے) اے پناہ دینے والے اے میرے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد بخشش فرما

لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کن برائے امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

واسطے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت کے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد درود وسلام بھیجے اوپر اسکے (انکے)

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مطلق وبیحد، براد سلام (سلامتی) الٰہی رحم کن برامت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ)

اے میرے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت پہ اے میرے اللہ تبارک و تعالیٰ

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

فرستد (نازل کند) اللہ براد سلام (سلامتی) الٰہی اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد (مدد کن یاری بدہ) برامت

واجب الوجود مطلق وبیحد، مدد فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) کی امت پر اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد نازل کند الٰہی بکشا برائے امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود

مطلق وبیحد) درود وسلام بھیجے اوپر اسکے اے میرے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) کھول دے واسطے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

(رحمت کاملہ) فرستد نازل کند) اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) براد سلام (سلامتی) الٰہی اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد)

کی امت کی اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) درود بھیجے اوپر اسکے اے میرے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) اصلاح فرما

Marfat.com

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلاح کن امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد

کی امت سے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) درود بھیجے اوپر اس کے اے میرے اللہ (تبارک و

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) کشائش کن از امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود

تعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) کشائش فرما سختیوں اور مشکلوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت سے درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ

(رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) بزرگوار گردان (کن) امت

سلام بھیجے اوپر اس کے اے میرے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) بزرگی بخش حضرت

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد (نازل کند) اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) وسلام

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت کو۔ درود وسلام بھیجے اوپر اس کے اے میرے اللہ (تبارک وتعالےٰ

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) عظمت بزرگی بخش امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ

واجب الوجود مطلق وبیحد) بڑھائی (بزرگی) عطا فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی امت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ

فرستد (نازل کند) اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) وسلام (سلامتی) الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد

کو اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) اے میرے اللہ (تبارک وتعالےٰ واجب الوجود مطلق وبیحد) درگزر فرما

Marfat.com

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درگزر فرما از امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم درود (رحمت کاملہ) فرستد نازل کند) اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و یحد

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم (بہت تعریف کیے گئے) کی امت سے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و یحد و بسیط

اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ

بر او سلام (سلامتی) الٰہی اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و یحد) اے دوست دارندہ توبہ کنندگان قبول فرما (کن)

درود بھیجے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق و یحد) اے دوست رکھنے والے توبہ کرنے والوں کے قبول فرما

عَلَيْنَا وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ اٰمِنَّا

بر ما توبہ دو بر مہربانی باز آ بر ما۔ اے امان دہندہ ترسندگان امن بدہ

ہماری توبہ اور اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے امن دے ہمیں

وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَيَا

(ایمن ساز) مارا اے دجہ ثبوت (راہنمائے و راہبر) حیرت زدگان رہنما مارا و اے

اور اے راہ نما و دلیل حیرت زدوں کے راہ نمائی فرما ہماری اے (حقیقی)

هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا وَيَا

(حقیقی) ہدایت کنندہ گمراہاں ہدایت کن (راہ نما) مارا و اے

ہدایت فرمانے والے گمراہوں کے ہدایت فرما ہمیں اور اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا وَيَا

(حقیقی) فریادرس فریاد کنندگاں بہ فریاد رس مارا و اے

(حقیقی) فریادرس فریاد کرنے والوں کے ہماری فریاد کو پہنچ اور اے

Marfat.com

رَجَاءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَاءَنَا

امیدگاہ ناامید شدگانِ (امید انقطاع کنندگانِ امید) قطع مگردان (مکن) امید ہائے مارا

امیدگاہ ناامیدوں کے نہ قطع فرما ہماری امیدوں کو

وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ ارْحَمْنَا وَ

واے رحم کنندگانِ عاصیاں (گنہگاراں) رحم کن بر ما و

اور اے بہت رحم فرمانے والے گنہگاروں پر ہم پر رحم فرما اور

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْ لَنَا

اے (حقیقی) بخشندہ گنہگاراں بیآمرز مارا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے بخش دے ہمارے واسطے۔

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

گناہانِ ما و درگذار (دور کن) از ما بدی ہائے مارا و بمیراں مارا

گناہ ہمارے اور دور فرما ہم سے ہماری برائیوں کو اور فوت کر ہمیں

مَعَ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

با نیکوکاراں۔ الٰہی (اے اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) بیامرز گناہاں مارا۔ الٰہی (اے اللہ تبارک و تعالےٰ

ساتھ نیکوکاروں کے۔ اے اللہ تبارک و تعالےٰ واجب الوجود مطلق وبحید) بخش دے ہمارے گناہوں کو اے میرے اللہ (تبارک و تعالےٰ

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

واجب الوجود مطلق وبحید) چہ پوشاں عیب ہائے مارا الٰہی (اے اللہ تبارک و تعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید)

واجب الوجود مطلق وبحید) چھپا ہمارے عیبوں کو اے میرے اللہ (تبارک و تعالےٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبحید)

Marfat.com

اشْرَحْ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

برکشا سینہ ہائے مارا۔ الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) حفاظت کن (نگہدار) دل ہائے مارا

کشادہ فرمادے ہمارے سینوں کو اے میرے اللہ (تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) محفوظ فرما ہمارے دلوں کو اے

قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبحید) منور گرداں دل ہائے مارا الٰہی (اے میرے اللہ تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق و

میرے اللہ (تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) روشن فرما ہمارے دلوں کو اے میرے اللہ (تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید)

يَسِّرْ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا

بحید) آسان گرداں (کن) کارہائے مارا۔ الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) حاصل گرداں مرادہائے مارا

آسان فرما میرے کاموں کو اے میرے اللہ (تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) حاصل فرما ہماری مراد کو اے میرے اللہ

اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ

الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) کامل گرداں (رساں) کوتاہی ما را الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید)

(تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) پوری فرما ہماری کوتاہیوں (کمیوں) کو اے میرے اللہ (تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید)

نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ

نجات بدہ مارا از آنچہ می ترسیم اے صاحب مہربانی ہائے پنہاں

نجات فرما اس سے ہمیں کہ جس سے ہم ڈرتے ہیں۔ اے چھپی ہوئی مہربانیوں والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَ

الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) آمرزش کن برائے ما و برائے مادر و پدر ما و

اے میرے اللہ (تبارک وتعالے واجب الوجود مطلق وبحید) واسطے ہمارے بخشش فرما اور واسطے ماں باپ ہمارے

Marfat.com

لِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذِنَا وَلِاَصْحَابِنَا

برائے بزرگاں ما و برائے استادانِ ما و برائے صحبت داراندگان (یاران) ما

واسطے بزرگوں ہمارے اور واسطے استادوں ہمارے اور واسطے دوستوں ہمارے

وَلِاَحِبَّائِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا

و برائے دوستانِ ما و برائے خویشاوندان ما و برائے قرابت دارانِ ما

اور واسطے ہمارے صحبت رکھنے والوں (یار دوست) ہمارے اور واسطے ہمارے خویشوں اور واسطے ہمارے قریبیوں

وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

و برائے آنکہ (کسے را) کہ او را حق باشد بر ما و برائے جمیع (تمام)

اور واسطے ہر اس شخص کے کہ جس کا حق ہے ہمارے اوپر اور واسطے تمام

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بسیار ستودہ) کہ بروئے درود (رحمت کاملہ) و سلام و سلامتی

امت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) کے کہ ان پر درود اور سلامتی ہو اور

وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَقِنَا

و نگہدار (محفوظ گرداں) ما را اے حقیقی پروردگار از بدی بر آنچہ تو حکم کردہ و نگہدار (محفوظ گردان) ما را

اور بچا ہمیں اے پروردگار ہمارے برائی اس چیز کی سے کہ حکم جاری فرمایا تو نے اور بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ الْقَبْرِ وَ

از عذاب آتش (دوزخ) و عذاب قبر و

عذاب آگ (دوزخ) سے اور بچا ہمیں عذاب قبر سے اور

Marfat.com

عَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا

عذاب روز قیامت وحشر (جمع) کن مارا

عذاب دن قیامت کے سے اور حشر کر (اٹھا) ہمیں ساتھ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ

باپرہیزگاراں ونیکوکاراں الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبعید

پرہیزگاروں کے اور نیکوکاروں کے لئے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق وبسیط وبعید)

بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ

بحرمتِ ایں اوراد فتحیہ (شریف)

اس اوراد فتحیہ (شریف) کی برکت سے

اَفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَ

بکشا برائے ما درہائے عنایات و

کشادہ فرما (کھول دے) ہمارے لئے دروازے عنایتوں کے اور

الْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَ

کرامات (بزرگی) وتوفیق دہ مارا برائے طاعت ہا و

کرامات (بزرگیوں) کے اور توفیق دے ہمیں تابعداریوں اور

الْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ

عبادات ہا وحفاظت کن (نگہدار) مارا از آفات (آفت ہا)

عبادتوں کی اور حفاظت فرما ہماری آفتوں

Marfat.com

وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ

و بلا ہا   د برکت کن برائے ما (برکت دہ مارا) در رزق (روزی)

اور بلاؤں سے   اور برکت فرما واسطے ہمارے بیچ   رزق کے

وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا يَا

و نیکی ہائے الٰہی (اے اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حفاظت کن (نگہدار) مارا اے

اور نیکیوں کے اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) حفاظت فرما ہماری اے

فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ

فیض دہندہ (صاحبِ فیض)   از ہمہ بلا ہا   و از ہمہ مرض ہا

بہترین فیض والے   ساری   بلاؤں   اور بیماریوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

و درود (رحمت کاملہ) فرستد اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد)   بر بہترین خلق او

اور درود (رحمت کاملہ) ہو اللہ (تبارک وتعالیٰ واجب الوجود مطلق و بیحد) کے اوپر بہترین اس کی مخلوق کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم (بسیار ستودہ)   و بر آل او و بر ہمہ اصحاب او

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے سب اصحاب پر

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

تمام شد دعائے رقاب

Marfat.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شجرہ مبارکہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ یوسفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رحم کر یارب محمد جانِ جاں کے واسطے
سیدِ کونین شاہِ مرسلاں کے واسطے

کر عطا آلِ محمد کی غلامی اے خدا
اہلِ بیتِ مصطفےٰ کے امتحاں کے واسطے

سب صحابہ سے محبت کی سعادت کر نصیب
سب صحابہ کے امیرِ کارواں کے واسطے

کر ہمیں صدق و یقیں کی نعمتوں سے سرفراز
بوبکر صدیق اکبر مہرباں کے واسطے

رکھ سلامت دین و دنیا میں ہمیں رب کریم
فارسی سلمان فخرِ قدسیاں کے واسطے

قاسمِ تسنیم و کوثر کی زیارت کر نصیب
حضرتِ قاسم کے لطفِ جاوداں کے واسطے

یا خدا کر دے ہمیں دولت صداقت کی عطا
جعفر صادق امامِ صادقاں کے واسطے

حسن و خوبی کر زیادہ اے خداوندِ جہاں
بایزید و بوالحسن قطبِ جہاں کے واسطے

بوعلی سے یا خدا مجھ کو ملے بوئے علی
مرشدِ یوسف کے قلبِ ضوفشاں کے واسطے

بغض و حسد و لالچ و حرص و ہوس سے لے بچا
عبدِ خالق معرفت کے نکتہ داں کے واسطے

کفر و شرک و جھوٹ و بدعت سے مجھے محفوظ رکھ
عارف و محمود شاہانِ شہاں کے واسطے

الفت و مستی عشق و سماعی کر نصیب
کملی والے کے مہکتے گلستاں کے واسطے

سیدِ میرِ کلال و شاہ بہاؤالدین کی
ہو نظر ہم پر مکینِ لامکاں کے واسطے

حضرت یعقوب چرخی کے عطا انوار ہوں
شاہ عبید اللہ خواجہ خواجگاں کے واسطے

خواجہ زاہد کا زہد بے ریا کر دے عطا
خواجہ درویش سرِ عارفاں کے واسطے

خواجہ امکنگی کی محشر میں حمایت ہو نصیب
باقی باللہ نازشِ کروبیاں کے واسطے

کر مجدد الف ثانی کا عطا جذب و سلوک
حضرت معصوم قیومِ زماں کے واسطے

ہوں میرے رہبر جناب حجۃ اللہ و زبیر
خواجہ قطب الدین قطبِ عارفاں کے واسطے

یا خدا ہم کو دکھا اپنا جمالِ جانفزا
شاہ جمال اللہ فخرِ مہوشاں کے واسطے

یا الٰہی بخش میرے قلبِ مردہ کو حیات
سید عیسےٰ پناہِ بیکساں کے واسطے

بخش دے یارب ہمیں فیض اللہ تیراہی کا فیض
حضرت نورِ محمد نورِ جاں کے واسطے

حامی و ناصر ہوں میرے باواجی خواجہ فقیر
خاک چوڑہ مثلِ نجم و کہکشاں کے واسطے

شاہ لاثانی کا فقرِ بے ریا کر دے نصیب
ان کے مرقد پاک ہمرنگِ جناں کے واسطے

ہوں میرے حامی علی اکبر علی اصغر سدا
اپنے دادا چارۂ بے چارگاں کے واسطے

شاہ جماعت علی کی غلامی کر خداوند نصیب
شاہ محمد حسین پیرِ کاملاں کے واسطے

ہوں امیرِ ملت و حافظ میرے حافظ سدا
یا الٰہی تیرے لطفِ بیکراں کے واسطے

کر عطا آہِ سحرگاہی و نالۂ نیم شب
مرشدِ یوسف نگینہ خوش بیاں کے واسطے

حشر کے دن سائباں ہوں یا خدا سارے ولی
صائم ناچیز و ہم بے چارگاں کے واسطے

Marfat.com

کنزالایمان = ۹۰/- ۶۰/-		سُنّتِ خیرالانام	۳۳ -	اورادِ فتحیہ شریف	۹/-
۲۵۰/-، ۲۰۰/-، ۱۵۰/-، ۱۳۰/-		بہارِ شریعت	۲۰۰ -	کشکولِ یوسفی	۱۲ -
تفسیرِ مظہری ۱۲ جلد	۴۸۰/-	غنیۃ الطالبین	۹۰ -	نگینے دے نگینے ۲ حصے	۸ -
ضیاء القرآن ۵ جلد	۴۵۰/-	مکتوباتِ امام ربانی	۲۲۵/-	ضیائے نگینہ	۵ -
تفسیرِ اتقان ۱، ۲	۱۲۰/-	جاء الحق	۷۲ -	مقدس دُعائیں	۴ -
تفسیرِ نعیمی فی پارہ	۷۲/-	عوارف المعارف	۹۰/-	مستند نماز	۴٫۴۰
تفسیراتِ احمدیہ	۱۵۰ -	کشف المحجوب	۵۴/-	حقوقِ والدین	۱۲
مسندِ امام اعظم	۴۸/-	رُکنِ دین	۱۸ -	رُوحانی حکایات	۳۹
طحاوی شریف ۴ جلد	۲۲۰/-	تکمیل الایمان	۲۱ -	فضائل درود	۲۱/-
مدارج النبوت ۲ جلد	۲۴۰/-	تاریخ الخلفاء	۷۲ -	ذکرِ جمیل	۳۹ -
معارج النبوت	۱۶۸/-	جلاءُ الخواطر	۷۵/-	مومن کے ماہ و سال	۵۴ -
سیرتِ رسولِ عربی	۵۴ -	نزہۃ المجالس	۱۲۰ -	قصص الانبیاء	۳۶/-
شواہد النبوت	۴۵ -	نظامِ شریعت	۳۶ -	تذکرۃ الاولیاء	۳۶ -
خصائصِ کُبریٰ	۱۲۰ -	سُنّی بہشتی زیور	۴۵ -	سچی حکایات	۱۲۰ -
الوفا فی سیرت المصطفیٰ	۱۰۰/-	انوار الحدیث	۵۴ -	واعظِ کامل	۱۲۰ -
کتاب الشفا	۱۲۰ -	حدائقِ بخشش	۲۴ -	بارہ تقریریں	۳۶/-
شانِ حبیب الرحمان	۳۰/-	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	۳۹/-	دیوانِ حافظ	۹۰/-
تاریخِ مدینہ منورہ	۴۵/-	شمعِ شبستانِ رضا	۳۹/-	مقالاتِ کاظمی	۹۰ -
فتاویٰ عالمگیری	۸۱۰/-	مکاشفۃ القلوب	۶۶ -	عربی بول چال	۱۰ -
ہمارا اسلام کلاں	۴۲/-	شرح الصدور	۳۶ -	فتوح الغیب	۱۸/-
احیاء العلوم	۳۳۰ -	منہاج العابدین	۴۲/-	تبلیغی جماعت	۱۸/-
اخبار الاخیار	۷۵ -	فیوضِ یزدانی	۷۵/-	مجموعہ وظائف	
نفحات الانس	۱۲۰/-	مثنوی مولانا روم	۴۵۰ -	قرآن مجید مترجم و غیر مترجم	
		کیمیائے سعادت	۱۲۰ -		

Marfat.com